www.novelsclubb.com
بھیگی بھیگی سی ھیں یادیں
ناولز کلب
از قلم مرزیہ منیر
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

بھیگی بھیگی سی ہیں یادیں

از قلم

مرزیہ منیر

www.novelsclubb.com

کراچی جسے روشنیوں کا شہر کہا جاتا ہے، اُسی شہر کے مشہور علاقے گلشن کے ایک چھوٹے سے فلیٹ میں رہتی تھیں زویا

اور اُن کی امی رخسانہ کیف۔

www.novelsclubb.com

امی (رخسانہ): "زویا! زویا! اوہ ایسے آکڈھے جا رہی ہے؟"

زویا: "امی، مریض آیا ہے، اُسی کو دیکھنے جا رہی ہوں۔"

امی: "میں نو بیوقوف نہ بناواں۔ یہ کتا نہ بلیوں مریض نہ ہوندا۔ میں نو تینوں کئی بار دسیا کے انسانوں کا علاج کرانے والا پیسہ ڈھونڈی پر نہیں تُوانو تو جانور دا ہی علاج کرنا ہوا، اب بس سارا دن دیکھو جانور دا سامان گھر میں پڑا ہوا یا تو اُن کی بدبو۔"

زویا: "اوہ ہو، امی انسان کا علاج سب کرتے ہیں لیکن جانور وہ بھی تو اس زمین کا حصہ ہیں، تو ہماری ذمہ داری ان پر بھی ہوتی ہے۔ اور ویسے بھی ــــ"

www.novelsclubb.com

اما: بس بس میں نہ دو لیکچر ابھی اور تو کہیں نہیں جا رہی ہے رشتے والے آرہے ہیں، نہا دھو، گھر سنوار اور پھر میرے نال روٹیاں پکا۔

زویا: 🤨

اما: اوہ کے

آپ ریشی کی فیملی کو رشتے والے کیوں کہہ رہی ہو، میں چھے سال سے ریشی کے ساتھ ہوں اور آنٹی مجھے بہت اچھے طریقے سے جانتی ہیں، یہ سب تو بس ایک فارمالٹی ہے آپ بزرگ لوگوں کی، ورنہ میں اور ریشی تو ایسے ہی شادی کر لیں۔

اوہ حائے بے شرم! کوئی ایسی باتیں کرتا ہے؟ دیکھ، ابھی تیری اس کے ساتھ شادی ہوئی نہیں ہے اور چھے سال تم دونوں ساتھ تھے۔ یہ نہ اُس کی امی اپنے خاندان کو بتانا چاہتی ہیں اور نہ میں، تو تیرا رشتہ ایسا ہی ہو گا سمجھی؟ اور جو وہ کیا کیا کہتے ہیں... ہاں، آپریشن کے دوران ٹوٹی کی چونچ بند کرتی ہیں نا؟ ویسے ہی اپنی بھی چونچ بند رکھنا۔ تیری خالہ اور شازیہ بھی آرہی ہیں تو ایسے رہنا، ریشی کے سامنے کہ تو اُسے پہلی بار مل رہی ہے۔

زویا: شازیہ آرہی ہے!

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔اما:اے کرلو گل،اتنی ساری باتوں نال،تینوں صرف یہی سنائی دیا کہ شازیہ بھی آرہی ہے

دروازے کی گھنٹی بجی۔

اما: یااللہ، کہیں فرید اتو نہیں آگئی؟ابھی تو ہم نے ٹھیک سے صفائی بھی نہیں کی ہے!

زویا:اماریلیکس!فرید آنٹی ابھی نہیں آئی گی۔ریشی نے دوپہر دو بجے کا وقت دیا ہے مجھے۔

www.novelsclubb.com

زویا دروازہ کھولنے گئی۔

اما سرپہ ہاتھ رکھتے ہوئے: یااللہ خیر۔دو بجے میں تو صرف تین گھنٹے باقی ہیں۔سب کچھ کیسے ہو گا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خالہ (روکیا): فقر نہ کرو، روکسانہ، سب کچھ ہو جائے گا!

اما اپنی بہن کو دیکھ چین کی سانس لیتی ہیں۔

اما: آرے بھاجی، سلام علیکم۔ کی حال کے تواد۔

زویا اور شازیہ ایک دوسرے کو گلے لگ رہی تھیں اور خوب خوش ہو رہی تھیں ایک دوسرے سے ملتے وقت۔

خالہ: بس نہیں دسو بہن۔ ایک مہینے بعد لڑکی کی شادی شروع ہو جانی ہے، میری تو ٹینشن ہی نہ ختم ہونی۔ لگتا ہے اس کی شادی کرواتے کرواتے مجھے بی پی کی بیماری لگ جانی ہے۔

سب لوگ ہلکا سا مسکرائے اور پھر اللہ نہ کرے کی دعا کی۔

www.novelsclubb.com

زویا: ویسے آپ بزرگ لوگ کچھ زیادہ ہی ٹینشن نہیں لیتے ہوں، ہم سب جانتے ہیں کہ جیجو تو لٹو ہیں شازیہ پہ تو آپ تو انہیں ایسے شلوار قمیض میں بھی دے دو تو وہ تو خوشی خوشی لے جائیں گے۔

زویا نے شازیہ کے کندھے پر مارا اور اُسے چھیڑنے لگی، شازیہ بڑوں کے سامنے بے بس ہو کر صرف شرمانے لگی۔

اما نے زور سے زویا کو کندھے پر مارا: "ہٹ بے شرم! ایسے کون باتیں کرتا ہے وہ بھی داماد جی کے لیے؟ عزت کروانی۔ دیکھو، بچی بغیر سوچے سمجھے بول دیتی ہے۔ اب آپ سمجھائیں اُسے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خالا: دیکھ بیٹا، یہ رشتے ہیں، بہت نازک ہوتے ہیں۔ان پر مذاق بنانے کا بھی وقت ہوتا ہے، تو اس لئے اب جو تمہیں دیکھنے آرہی ہے ان کے سامنے ایسی فضول باتیں مت کرنا۔اور میری سلا مانو تو وہ کرلو۔وہ کیا کرتے ہیں تمہارے آپریشن کے وقت کی چونچ...

زویا زور سے ہنسنے لگی: آپ دونوں سچ میں ایک دوسرے کی بہن ہو۔

خالا: ہاں، کیا مطلب ہے؟

زویا کا فون بجا اور اس نے کال کٹ دی: دیکھا! آپ سب کی باتوں میں مجھے دیری ہوگئی۔اچھا، میں چلتی ہوں۔اما، میں اجاؤں گی ادھے گھنٹے میں۔

خالا: لو کرلو بات، رخسانہ، یہ اپنے رشتے والوں کے دن بھی کتے کی پیٹھی دیکھنے جارہی ہے۔

www.novelsclubb.com

اما: بھاجی میں تو اُسکو منا کر رہی ہوں لیکن یہ سُنتی ہی نہیں ہے، ابھی اتنا کام پڑا ہوا ہے لیکن اسے کتے نہ بِلوں کے جسم کی جوں کی پڑی ہے۔

زویا: آپ دونوں میرے پیشے کو اتنا آسان کیوں سمجھتے ہو؟ آپ کو پتہ ہے جانوروں کا ڈاکٹر ہونا انسان کے ڈاکٹر ہونے سے کتنی مشکل ہے۔اس میں...

دونوں بہنیں ایک ساتھ: بس بس، اب ہمیں لیکچر نہ دو، اس وقت۔

www.novelsclubb.com

زویا پھر ہنس گئی۔

شازیہ نے دیکھا کہ اُسکی خالہ اور ماں زویا کے جانے سے خوش نہیں ہیں۔

شازیہ: چھوٹی خالہ اور ماما، آپ بے فکر رہیں۔ میں جاتی ہوں زویا کے ساتھ اور آدھے گھنٹے ہوتے ہی اُسے تیار ہی لے آؤں گی۔ آپ مجھے اُسکے کپڑے وغیرہ دے دیں۔

روکسانہ اور رُکیہ دونوں اس بات پر راضی ہو گئیں۔ روکسانہ نے سارے کپڑے اور زیورات ایک بیگ میں ڈال کر شازیہ کو دے دیا اور خوب دعاوں کے ساتھ دونوں کزن کو بھیج دیا۔ پھر رُکیہ اور روکسانہ گھر کی صفائی میں جوٹ گئیں۔

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

EP 2

زویااور شازیہ ایک بڑے گھر کی گھنٹی بجاتی ہیں۔

شازیہ: زویا، براہ کرم زیادہ وقت نہ لگاؤ، ہمیں جلدی نکلنا ہے۔

زویا: ہاں، بس دو منٹ لگیں گے۔

دروازہ کھلااور ایک خاتون شلوار کمیز میں کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

زبیدہ: السلام علیکم زویابی بی، آیئے اندر۔

زویا: وعلیکم السلام زبیدہ اپی، آپ کیسی ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زبیدہ: اللہ کا شکر ہے، میم صاحب اوپر ہوں، چھوٹی کے ساتھ۔

وہ اوپر کی طرف اشارہ کرتی ہیں اور زویا مسکرا کر شازیہ کے ساتھ اوپر چلی گئی۔ زویا گھر کی مالکین سے ملی اور اُنہوں نے زویا کو اپنی بلی دکھائی، جو ایک چھوٹی سی ٹوکری میں اپنے آپ کو سمیٹ کے سو رہی تھی۔ زویا اور شازیہ اس بلی کے پاس گئیں اور زویا نے اس کا چیک اپ شروع کیا۔ شازیہ بہت زیادہ غور سے زویا کو دیکھ رہی تھی، اُس نے پہلی بار زویا کو اس پیشے میں پریکٹس کرتے ہوئے دیکھا تھا اور وہ حیران تھی کہ بلی زرا بھی گھبرا نہیں رہی تھی۔ زویا اپنے ہاتھ ایسے چلا رہی تھی کہ بلی کو خوف نہیں تھا، اور جہاں وہ ہلتی وہاں زویا کے الفاظ اسے شانت کر دیتے۔ اُس دن شازیہ نے ایک بات دیکھی کہ واقعی زویا ایک بہت ہی قابل جانوروں کی ڈاکٹر ہے۔ لیکن افسوس، یہ زمانہ اور اس زمانے کے لوگ کبھی اُسکی قابلیت کو نہیں سمجھے گے، صرف اس لئے کہ وہ انسانوں کی نہیں جانوروں کی ڈاکٹر ہے۔ انہی خیالات میں ڈوبی شازیہ کا دھیان اُسکے فون پر نہیں گیا جو کہ بار بار بج رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا ہنستے ہوئے: "آہاں، رہا نہیں جا رہا ہے؟"

شازیہ زویا کی آواز سے اپنے خیالات سے باہر آتی ہے اور اپنے فون کی طرف دیکھتی ہے، شرم سے اس کے گال گلابی ہونے لگتے ہیں اور چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آجاتی ہے۔

زویا: آئی ہائے میڈم، کوئی تو روک لو۔

شازیہ زویا کو گھورتی ہے اور پھر فون کاٹ کر ایک ٹیکسٹ میسج چھوڑ دیتی ہے۔

www.novelsclubb.com

زویا: "انکو بولو ابھی بھی ایک مہینہ ہے، تھوڑا تو صبر کریں۔"

شازیہ اور زیادہ شرمانے لگتی ہیں: "بیٹا، دیکھ لے، آج کے بعد میں تجھے بھی ایسے ہی ستاؤں گی، سارے بدلے لونگی میں۔"

زویا: ہاں ہاں، آپ کو پوری اجازت ہے، لیکن یار، کچھ بھی کہو، تمہارے چہرے پر یہ مسکراہٹ جو آتی ہے، ان کے میسج آنے پر وہ مجھے بہت اچھی لگتی ہے، ویسے ایک بات پوچھوں؟

شازیہ: ابے، اتنی فارمالٹی کس بات کی؟

زویا: تم خوش ہو نا، شازیہ؟

شازیہ: ہاں، الحمدللہ، زوہیب جی بہت اچھے ہیں، لیکن تم ایسے کیوں پوچھ رہی ہو؟

زویا: کچھ نہیں، بس وہ ان کی فیملی کو لے کے تھوڑا سا کنسرن ہوتی ہوں میں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شازیہ: ہاں انٹی تھوڑی سی کنسر وٹیو ہیں پر زوہیب ایسے نہیں ہیں اور کافی ساری جگھوں پر انہوں نے کافی چیزیں میرے لیے ہینڈل کی ہیں، وہ نہ یہی بولتے ہیں کہ وہ اپنی ماں کی سوچ کو بدل نہیں سکتے لیکن ایک نیا نظریہ ضرور دکھاتے ہیں اور میرے لیے وہی بہت ہے۔... لیکن اس وقت میں خوش، سب سے زیادہ تمہارے لئے ہوں۔ یار زویا! آخر کار تمہارا رشتہ ہونے جارہا ہے، پورے چھ سال بعد۔

زویا تھوڑا سا مسکرائی: ہاں یار، وقت کا پتہ ہی نہیں چلا کیسے گزر گئے 6 سال۔

شازیہ: اچھا میڈم، رہنے دیجیے "پتہ نہیں لگا"۔ میری پوری راتیں تم نے برباد کر کے رکھی تھیں، ہر وقت بس "ریشی ریشی" ہوتا تھا۔ میرے لئے تو اماں سے چھپانا کبھی کبھار مشکل ہو جاتا تھا۔

زویا: اب تو میں بھی ہنستی ہوں جب میں اُس وقت کو سوچتی ہوں، کیسے پاگلوں کی طرح میں بس دن رات ایک جنونی عاشق کی طرح باتیں کرتی تھی۔

شازیہ: ویسے ماننا پڑے گا تمہیں، ریشی نے کہا 6 سال انتظار کرنا ہے بغیر کسی کو بتائے اور تم نے فوراً ہاں بھی کرلی۔۔ڈر نہیں لگا تمہیں کہ کہیں وہ بھاگ گیا تو؟

زویا نے اپنا ہاتھ بلی کے پیٹ سے ہٹایا اور ایک انجکشن اسے دے دیا۔

www.novelsclubb.com

زویا: نہیں، ڈر بالکل بھی نہیں لگا کیونکہ ریشی کی ایک بات بہت اچھی ہے کہ وہ زبان اور اصولوں کا پکا ہے اور ویسے بھی جب اس نے میرے آگے یہ شرط رکھی تھی تو میں نے بھی اسے کہا تھا کہ ہم کسی کو بھی نہیں بتائیں گے سوائے اپنے والدین کو مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی امی کو بتا دے ہمارے بارے میں اور میں اپنی ماں کو۔

شازیہ نے ہلکے سے ہاتھ سے تالی بجائی: "واہ یار، تم تو بڑی عقلمند نکلی۔"

زویا: "بیٹا، زویا اسکے پیار میں پاگل ضرور تھی لیکن بیوقوف نہیں۔ ہاں، ویسے بات تم نے یہ بھی سچ ہی بولی کہ آسان نہیں تھا، جب ریشی نے 6 سال اپنی پی ایچ ڈی مکمل کرنے کے لیے مانگا، مشکل یہ تھا کہ پہلے تو اسکا انتظار تھا، پھر ہماری بات چیت صحیح سے نہیں ہوتی تھی امریکا اور پاکستان کے وقت کے موازنے کی وجہ سے اور پھر یہ آخری سال بہت ہی زیادہ بھاری تھے۔

www.novelsclubb.com

شازیہ: یہ آخری سال؟! کیوں؟

زویا: "ریشی نے پورا سال کہا تھا بات نہیں کرنی کیونکہ اسکے پیپرز ہونے والے تھے۔"

شازیہ اسکی باتیں سن کر حیران ہوگئی: "ہاں یہ کب ہوا مجھے تو تم نے نہیں بتایا تھا!"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "ہاں، انہیں دونوں تمہاری انگیجمنٹ ہوئی تھی تو میں تمہیں یہ سب بتانا نہیں چاہتی تھی۔"

زویا نے اچھی طرح بلی کا چیک اپ کرنے کے بعد اسے سرنج کے ذریعے پانی پلایا۔ چیک اپ کے وقت اس نے دیکھ کے شازیہ کافی خاموش ہو گئی تھی۔

زویا: "اب تمہیں کیا ہوا اتنی چپ کیوں لگ گئی؟"

www.novelsclubb.com

شازیا: "کچھ نہیں!"

زویا نے زور سے شازیہ کی چٹھی لی، جس پر وہ تھوڑی سی ہل گئی۔

زویا: "بتانا!"

شازیا: "یار، تم نے ایسا سوچا بھی کیسے کہ میری انگیجمنٹ ہو گئی تو میرے پاس تمہارے لئے وقت نہیں ہو گا!"

زویا: "پاگل! میں نے یہ نہیں سوچا، بس تم ایک نئی زندگی شروع کر رہی تھی، تم زوہیب جی کو جان رہی تھی تو اس میں میں نے سوچا تمہیں کیوں پریشان کرو۔"

شازیا: "یار زویا تم ناسچ میں پاگل ہو، براہ کرم ایسا کچھ بھی نہ سوچنا، ہم دونوں ہی اب ایک نیا باب شروع کر رہے ہیں زندگی کا، اس لئے ہمیں دونوں کا ساتھ چاہیے ہو گا نا!"

زویا: "اچھا چل سوری، اب تو منہ پھولانا چھوڑ دے، زوہیب جی ناراض ہو جائیں گے کہ میری پھول کو کس نے ناراض کیا۔ 😉"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شازیا: "چل ہٹ!"

شازیا تھوڑی دیر زویا کو دیکھتی رہی جو کہ پھر بلی کے پیٹ کا چیک اپ کر رہی تھی۔

زویا: "بول بھی دے!"

شازیا: "زویا، تیرا نہ کچھ سمجھ نہیں آتا، جو وہ بولتا ہے نا، تو اُسی کے ہاں میں ہاں ملاتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

زویا تھوڑا سا مسکرائی: "ارے تو اس میں کیا غلط ہے؟ محبت کا رشتہ قربانی بھی تو مانگتا ہے۔"

شازیا: "قربانی دونوں طرف سے ہوتی ہے میڈم! اور تجھے لگتا ہے ریشی تیرے لئے قربانی دے گا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا بلی کے پیٹ پر اسٹیتھوسکوپ سے سب کچھ چیک کرنے کے بعد اسے واپس اس کی ٹوکری میں رکھ دیتی ہے اور بلی آرام سے سو جاتی ہے۔

زویا: "ہاں، 100٪ قربانی دے گا، اور 6 سال اُس نے بھی تو انتظار کیا ہے، اور ویسے بھی شازیہ دیکھا جائے تو اچھا ہوا ہمیں وقت مل گیا اس بہانے مجھے بھی میرے شوق کے بارے میں پتہ لگ گیا، اور دیکھو، آج میں جانوروں کی ڈاکٹر بن گئی ہوں۔ اب بس اس خواب کی اور بڑھنے کے قدم ہی ہیں——

www.novelsclubb.com

شازیا: "ہاں ہاں، مجھے پتا ہے تو سر درد میرا صرف دو باتوں پر ہی کھاتی تھی، یا توریشی یا تیرا وہ خواب اپنا خود کا کلینک کھولنے کا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "اچھا، اب بس بھی کر لے، میری 6 سال کی تڑپ تمہاری ایک سال کی تڑپ کے برابر ہے!"

شازیا: "کیا مطلب؟"

"زویا: زوہیب جی ایسے ہیں، وہ کتنے اچھے ہیں، انہوں نے مجھے یہ تحفہ دیا، میری ان کو اتنی فکر ہے!"

"شازیا شرما سی گئی: اچھا اب چل، جلدی کر، تجھے پارلر لے کر بھی جانا ہے!"

"زویا: ہاں، یعنی تم اماں اور خالہ کے سامنے سیریس تھی!"

"شازیا: اور نہیں تو کیا؟ تجھے تو آج ایسا تیار کروایا جائے گا کہ ریشی اب 6 منٹ بھی انتظار نہیں کر پائے گا۔"

"زویا: شازیا!"

دونوں ہنستے ہیں شازیا نیچے آگئی اور زویا بلی کی مالکان کو اوپر سب کچھ سمجھا کے دوائیاں دے دی پھر وہ دونوں قریب ہی پارلر میں تیار ہونے چلی گئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

EP 3

روکسانا زویا کے روم میں رقیہ کو دیکھتی ہیں جو اس کمرے کو صاف کر رہی ہوتی ہیں۔

روکسانا: "آرے باجی آپ یہ کیا کر رہی ہیں، چھوڑیں آپ آرام سے بیٹھیں، میں کر دیتی ہوں۔"

رقیہ: "نہ روکسانا، تو ویسے اور کتنے کام کرے گی۔ تو کچن میں روٹیاں پکانے جائے گی تو میں نے سوچا لڑکا کا کمرہ دیکھ آؤ، آخر لڑکے نے پھر یہیں آ کے اسے تھوڑی دیر بات کرنی ہے۔ اور دیکھو زرا، اوپر سے نیچے کر کے رکھا ہوا ہے اس لڑکی نے تو۔"

روکسانا: "ہاں باجی، بس سارا دن پڑھائی میں لگاتی ہے یا پھر وہ جانور کے دواؤں کھانے جا کر بیٹھی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"روکیہ: اے گل ہیں وں بھی سمجھ نہ آئی رُکسانہ، پہلے تو تو نے چھ سال بچی کے ساتھ کوئی رشتہ نہ دیکھا اور کہتی رہی ابھی وہ پڑھ رہی ہے۔ مجھے بھی سمجھیا، چلو کوئی وڈی پڑھائی کر رہی ہے تو اچھا ہے۔ آگے اسی کے بچوں کے کام آئے گی لیکن یہ کتا نہ بلوں کو ٹھیک کرنے کی پڑھائی کر بیٹھی۔ اسے اچھا بہن کارھائی، بنائی، سلائی پہ ہی لگا دیتی تو سسرال میں بات ہی اچھی رہ جاتی۔"

رکسانہ تھوڑی دیر خاموش ہو گئی۔ کیا بولتی وہ اپنی بہن سے کہ چھ سال زویا خود اپنی مرضی سے بیٹھی تھی اور یہ رشتہ تو بس ایک فارمیلٹی ہے۔ رکسانہ نہیں چاہتی کہ لوگوں کو پتہ لگے کہ زویا پہلے سے لڑکوں کو جانتی ہے، دنیا کی باتیں بناتی ہے اور جعلی کٹی سرف لڑکیوں کو سنی پڑتی ہیں۔ اس لئے اس نے یہ بات اپنی ساگی بہن سے بھی چھپائی اور بات کو دوسری طرف گھمانے لگی۔

رکسانہ: باجی، بچی کا شوق تھا تو کرنائے دیا، اب بس وہ خوشی خوشی اپنے گھر کی ہو جائے پھر وہ جانے اور اس کا سسرال۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

rukiya : بات تو تم نے سچ کی رکسانہ، بچیاں اچھے گھر شادی کر کے جائیں یہی ہم ماں کا خواب ہوتا ہے۔ پھر تو سسرال میں جا کے سب کچھ خود ہی سیکھ جاتی ہیں۔"

Ruksana:" باجی... بچیاں بہت جلدی بڑی ہو گئیں!"

اس بات کو سوچ کے دونوں بہنیں ابداع ہو گئیں اور ایک دوسرے کے آنسو چھپانے اور پوچھنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

رکیا:"ہم ماں کا بڑا عجیب سا امتحان ہوتا ہے، رکسانہ۔ پہلے نوے مہینے اولاد کو پالو، پھر تکلیف کے ساتھ پیدا کرو، دن رات ایک کر دو ان کو اچھی تربیت اور اچھی تعلیم دینے کی, اپنے آپ کو بدل دو تا کہ وہ ایک نیک اخلاق والی اولاد ثابت ہوں صرف اس لئے تا کہ وہ پھر کسی اور کا گھر سجا سکے

اور ہمارے گھر سنا کر کہیں جائے، اور جب بیٹی سسرال میں خوش ہو تو بس سمجھ جاؤ کہ ہم ماں بننے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔"

رکسانہ اپنے دوپٹے سے آنسو پوچھتے ہوئے: "اللہ سے باجی، اب یہی دعا ہے کہ ہماری دونوں بیٹیاں شازیہ اور زویا اپنے گھر میں خوب خوش رہیں۔"

دونوں بہنیں اللہ کے آگے دعا کی رجوع کی اور آمین بول کے دعا کو مکمل کیا۔ پھر دونوں بہنیں صفائی میں جٹ گئی اور ساتھ ہی ساتھ کئی باتیں کرنے لگیں۔ ان باتوں میں کئی بار زویا اور اس کے سسرال والوں کے بارے میں جب جب روکیا کچھ پوچھتی تو رکسانہ بات کو گھما دیتی یا پھر یوں ہی جواب دیتی, انکی نظر صرف گھڑی پہ تھی، 2 بجنے میں آدھا گھنٹہ رہ گیا تھا اور زویا ابھی تک واپس نہیں آئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکیا: "رکسانہ، ویسے ایک بات ہے جو من کو کھائی جا رہی ہے، تو نے اس کے سسرال والوں کے بارے میں سب بتایا کہ انکا بڑا گھر ہے، ماں ہیں، باپ گاؤں میں رہتا ہے، ایک بیٹی اور ایک بیٹا ہے۔ لیکن مجھے یہ تو دسا کہ آخر تجھے یہ ملے کہاں سے، مجھے تو انہیں کبھی نہیں دیکھیا۔"

روکسانہ گھبرائی ہوئی: "باجی وہ... وہ ہماری ذات کے ہی لوگ ہیں۔"

روکیا: "لو کر لو گال، ہمارے ذات کے لوگ اور ہمیں ہی نہیں کھبر صحیح سے معلومات لی بھی ہے تو نہیں؟"

www.novelsclubb.com

روکسانہ: "باجی، آپ خاموشی میں پریشان ہو رہی ہیں۔ وہ ہمارے مدرسہ کے سپیکر ہیں، نہ؟ انہوں نے ملوایا تھا ہمیں۔"

روکیا: "اچھا، اچھا، اسپیکر صاحب نے ملوایا ہے، تو پھر یہ اچھے لوگ ہونگے۔"

روکیا مطمئن ہو گئی اور اپنا کام ختم کرنے لگی۔ "رکسانہ" دل ہی دل میں اُداس ہونے لگی۔

رکسانہ: "معاف کرنا، میرے رب، اس رشتے کی شروعات ہی جھوٹ سے ہو رہی ہے لیکن میں مجبور ہوں اپنی بیٹی کے اچھے مستقبل کے لیے مجھے یہ جھوٹ بولنا ہی پڑے گا۔"

NC
www.novelsclubb.com

روکسانہ یہ سب دل میں سوچ رہی تھی کہ اچانک دروازے کی گھنٹی بجی، انکے دل میں آرام آیا کہ شاید زویا آ گئی ہو۔ دونوں بہنیں دروازے کی طرف گئیں اور چھوٹے سے سوراخ سے جھانکا تو دیکھ کے پریشان ہو گئیں۔

روکسانہ: "باجی، یہ تو لڑکے والے ہیں!"

دوبارہ گھنٹی بجی.

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکسانہ: " باجی، اب کیا کریں؟ زویا تو ابھی تک گھر واپس نہیں آئی ہے۔ کیا سوچیں گے وہ لوگ؟"

روکیا: "تو گھبرانہ، پہلے انہیں اندر بولا، سوچتے ہیں کچھ... "

www.novelsclubb.com

EPI 4

ایک چھوٹے سے ڈرائینگ روم جہاں عموماً خاص مہمانوں کو بٹھایا جاتا ہے، وہاں رکسانہ اور روکیا نے لڑکے کے گھر والوں کو بٹھادیا۔اب روایت ہے پاکستانیوں کی کے مہمانوں کی خاطر داری میں کوئی کمی نہیں رہنی چاہیے اور پھر بس ہوا یہ کے چھوٹی سی میز تھی لیکن اس پر کھانا اور لوازمات اتنے کہ میز کا بھی دم نکل جائے۔روکسانہ بی بی ہر تھوڑی دیر میں کوئی نہ کوئی چیز میز سے اٹھاتی اور مہمانوں کو کھانے کا کہتی۔

روکسانہ لڑکے والوں میں آئی ایک جوان لڑکی جو کہ ریشی کی بہن تھی، سے مختلف ہوئی: "بیٹا، آپ کی پلیٹ تو بالکل خالی ہے۔یہ لو، سموسہ کھاؤ۔باہر کا نہیں ہے، سب کچھ گھر کا بنا ہوا ہے۔"

فاطمہ (ریشی کی بہن): "آرے نہیں انٹی، بس شکریہ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکیابی بی (شازیہ کی امی) کی آنکھیں لڑکے کی طرف تھیں جبکہ فریدہ بی بی (ریشی کی امی) یہاں وہاں تک جھانک رہی تھی۔

فریدہ: "آہو، کھانا پلانا تو تو دا چلتا ہی رہے گا۔ پہلے لڑکی کو تو دسو۔"

بس ان کا یہ بولنا اور سب کے نیوالوں کو جیسے تالا لگ گیا ہو اور اب سب کی نظریں دروازے پر تھیں۔ رکسانہ بی بی کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں۔

فریدہ: "کی ہو یار کسانہ بی بی، لڑکی شرما رہی ہے کیا؟"

سب تھوڑا ہنسے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکسانہ: "نہیں وہ ڈراصل وہ... ہاں آپ لوگ آرہے تھے ناتو ہم نے اُسے پارلر بھیج دیا تھوڑا تیار ہونے کے لیے، بس وہ آتی ہو گی۔"

فریدہ چپس کو دانتوں میں دباتے ہوئے: "آرے بہن جی، اصلی خوبصورتی دیکھنے آئے تھے ہم اپنے ہیرے کے لیے، یہ نکلی پھولوں کی سجاوٹ ہمیں تو نہیں بھاتی۔"

روکسانہ: "جی وہ----"

ابھی رخسانہ کچھ کہتی ہی کہ دروازے کی گھنٹی بجی۔ روکیہ بھاگ کے گئی اور تھوڑی دیر بعد شازیہ اور روکیہ دونوں آئے زویا کو لے کے۔ نیلے رنگ کا ہلکا زری والا شلوار قمیض پہنا کر کھڑی تھی وہ، بہت ہی ہلکا سا میک اپ، باریک کام والی زیورات اور سر پہ ڈُپٹہ۔

www.novelsclubb.com

فریدہ بی بی نے چپس کی پلیٹ فوراً نیچے رکھتے ہوئے کہا: "ہائے میں صدقے جاواں، کیا روپ چڑھا رہے بچی پر، ماشاءاللہ، ماشاءاللہ۔"

بس، پھر کیا، کھولا پیسوں کا گلا، پیسے نکالے اور وار دیے زویا پر اور شازیہ کے ہاتھ میں دے دیا۔ یہ ہوتا ہے ہمارے یہاں نظر اُتارنے کا طریقہ۔ پیسے پہ اُتاراؤ اور پھر غریبوں میں بانٹ آؤ۔ روکسانہ کی بھی آنکھیں نم ہو گئیں اپنی پھول جیسی بچی کو دیکھ کے جو آج گلاب کو بھی مات دے رہی تھی۔ لیکن ان سب میں سے ایک تھا جس کی آنکھیں زویا کے اوپر سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی، اور وہ تھا ریشی۔

www.novelsclubb.com

روکیہ نے زویا کو مین صوفے پہ بٹھا دیا اور شازیہ کے ساتھ روکسانہ کے برابر آ کے بیٹھ گئی۔

فریدہ: آرے ریشی بیٹا، جا زویا کے برابر بیٹھ جا۔

ریشی کو تو بس اسی موقعے کا انتظار تھا، ماں نے حکم دیا اور وہ فوراً جا بیٹھا۔ دونوں کو ساتھ دیکھ کر سب کے منہ سے ماشاءاللہ کی پکار نکلی اور وہی پیسوں سے وار دیا اور سارے پیسے شازیہ کے پاس رکھ دیے۔

فریدہ: سچ بہن، ایسا لگتا ہے جوڑا آسمان سے بنا ہوا آیا ہو، دیکھو ساتھ کتنے اچھے لگ رہے ہیں۔

زویا کی حالت اب بہت خراب تھی، اس کی گردن میں بہت زیادہ درد ہو رہا تھا اور اس کی آنکھیں زمین کو دیکھتے دیکھتے تھک گئی تھیں۔ وہ اپنی گردن کو آہستہ سے سہلانے لگی۔

ریشی آہستہ سے: "کیا ہوا؟"

زویا: "نیچے سر رکھ رکھ کے میری گردن رہ گئی ہے۔"

www.novelsclubb.com

ریشی ہلکا سا ہنستے ہوئے: "شرماتی لڑکیاں ہی اچھی لگتی ہیں، دیکھو میری ماں تمہیں ایسے دیکھ کے کتنا خوش ہو رہی ہیں۔"

زویا: "Tuch ریشی، تھوڑا غور سے دیکھو۔ میں تو انہیں دیکھ بھی نہیں پا رہی تو مجھے کیا پتا کہ وہ خوش ہیں یا نہیں۔ یہ شازیہ کی بچی نے کہا تھا کہ تمہارے گھر والوں سامنے نظریں ملا کے نہ بیٹھو۔"

ریشی: " صحیح تو کہا تھا، ایسی لڑکیاں ہی سلجھی ہوئی لگتی ہیں جو نظریں نہیں ملاتی۔ اور تم ٹینشن نہیں لو، گور سے تو میں تمہیں تب سے دیکھ رہا ہوں جب سے تم اندر آئی ہو۔ اللہ کی قسم، بہت پیاری لگ رہی ہو۔

زویا شرما گئی: "ریشی تم بھی نا... شازیہ مانی ہی نہیں اُس نے زبردستی کروایا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریشی: "پھر تو مجھے اُن کا شکریہ بولنا چاہیے، کیونکہ مجھے نہیں پتا تھا کہ میری زویا واقعی اتنی خوبصورت ہے۔"

زویا: "ہیں کیا مطلب... میں تمہیں میک اپ وغیرہ میں زیادہ خوبصورت دکھتی ہوں ایسے نہیں؟"

ریشی: "نہیں، تم مجھے سبھی دھجی اچھی لگتی ہو، ایک دم ٹپ ٹاپ۔ جب تم ایسی رہتی ہو نا، تو یقین مانو دل کی دھڑکنوں کو کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔"

زویا: "اِتنا سجنا صرف آج کے دن کے لئے ہی تھا، اوکے، اور مجھے تو یہ سمجھ نہیں آ رہا کہ یہ سب اتنا فارمیلٹی کیوں ہو رہا ہے۔ انٹی مجھے جانتی ہیں پھر بھی انجان بن رہی ہیں، میری ہی ماں کو تمہاری بہن اور تم سے ملوا رہی ہیں۔ جب کہ یہ دونوں ہی جانتی ہیں کہ ہم دونوں ایک دوسرے کو پچھلے چھ سال سے جانتے ہیں۔"

ریشی: "یہ سب اس لئے ہو رہا ہے کہ ہم تمہیں عزت سے ہمارے گھر کی بہو بنا کر لے جائیں۔"

"زویا: ریشی، دنیا 2024 میں آ چکی ہے اور لو میرج کوئی گناہ نہیں۔"

ریشی: "یار تم ----"

فریدہ بی بی نے بیچ میں توک دیا: "اور کیا باتیں ہو رہی ہیں چپکے چپکے ہمیں بھی تو پتا چلے۔"

ریشی شرماتے ہوئے: "آرے نہیں امی، کچھ نہیں بس ان کا حال چال پوچھ رہا تھا میں۔"

فریدہ بی بی نے چپس کھاتے ہوئے مسکرانے لگیں.

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"روکیا: آرے ریشی بیٹا، معاف کیجیے گا آپ کو پہلے یہ آفر نہیں کیا کہ اگر آپ چاہو تو تھوڑی دیر کے لئے زویا کے کمرے میں جا کے بات کر سکتے ہو۔"

"فاطمہ (ریشی کی بہن): ہائے امی، دونوں اکیلے کمرے میں وہ بھی نکاح سے پہلے!"

"روکیا چونک گئی: آرے نہیں بیٹا، اکیلے نہیں، شازیہ بھی ساتھ جائے گی ان دونوں کے۔"

www.novelsclubb.com

فریدہ بی بی چپس کی پلیٹ دوبارہ میز پر رکھ دیتی ہیں: "دیکھیں بہن جی، بُرا نہیں مانے گا۔ ہم میں یہ لڑکا لڑکی کا اکیلے میں نکاح سے ملنے کا کوئی روایت ہی نہیں ہے۔ ہاں، نکاح ہو جائے تو پھر کمرے میں بیٹھ کے باتیں ہی باتیں کرنی ہوں گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکیا شرمندہ ہوگئی: "معاف کیجیے گا بہن جی، مجھے پتہ نہیں تھا، میں نے تو اس لئے کہا تھا کہ بچے تھوڑا کھل کے ایک دوسرے کو جان لے۔"

"فریدہ: آرے نہیں روکیا بی بی، آپ معافی نہ مانگے اور رہا سوال جاننے کا تو آپ اور ہم ہیں نا، ہم نے دیکھ پڑک لیا ہے، وہی بہت ہے۔ پھر شادی کے بعد لڑکا لڑکی آپس میں سمجھ جاتے ہیں۔ ہم بڑے ہیں، ہمیں پتہ ہے صحیح غلط کیا ہے۔"

"روکیا: جی، آپ صحیح بول رہی ہیں لیکن اصل میں زندگی تو ان دونوں نے ساتھ گزارنی ہے تو..."

"فریدہ: ہاں تو گزار لیں گے، ہم نے بھی تو نکال لی اپنے انکے ساتھ اور ویسے بھی آج کل کا زمانہ بہت خراب ہے، لڑکا لڑکی پہلے سے ایک دوسرے کو جانتے ہوں، گھمتے پھرتے ہوں، نہ شرم،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ لحاظ، نہ عزت، ہمارا زمانہ صحیح تھا، شادی والے دن ہی اپنے خاوند کو دیکھو اور ماں باپ کی رضا کو اپنی رضامن کے زندگی سوار کر دو۔"

زویا کی نظریں تو نیچے تھیں لیکن ان سب باتوں سے وہ بہت پریشان ہو رہی تھی۔

"زویا: ریشی.... انٹی ایسے کیوں بات کر رہی ہیں؟ وہ تو جانتی ہیں ہم دونوں کے بارے میں..."

ریشی اُس کی بات نہیں سنتا۔

زویا: "ریشی؟"

: یار یہ کیسی باتیں تمہاری خالہ لے کے بیٹھ گئی ہیں، امیں کو زرا اچھا نہیں لگ رہا ہو گا! :

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"زویا: پہلے تم میری بات کا جواب دو، اونٹی کو ہمارے بارے میں پتہ ہے تو پھر یہ پہلے سے کپل میں انڈرسٹینڈنگ والی بات کو اتنا غلط کیوں بول رہی ہیں؟"

ریشی بات کو نظرانداز کر کے اپنی ماں کو اشارہ کرتا ہے اور فریدہ بی بی بات کو دوسری طرف لے جاتی ہیں۔

"فریدہ: آرے بہن جی ہم بھی کیا باتیں لے کے بیٹھ گئے اور دیکھو، کتنا وقت بھی ضائع ہو گیا۔"

روکیا تھوڑا پریشان تھی لیکن بات کو بھول کر پھر سے مسکرانے لگیں۔ سب باتوں میں رخسانہ بہت خاموش تھی اور اپنی بیٹی کی طرح آنکھیں نیچے کر کے بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

"فریدہ: 'دیکھیے رخسانہ بی بی'.... رخسانہ فوراً اپنی نظریں فریدہ کی طرف کرتی ہیں)'ہمیں تو آپ کی زویا بہت پسند ہے اور یہ رشتہ بھی اب آپ کی کیا رائے ہے۔'

روکسانہ تھوڑا سوچ میں پڑ جاتی ہے، پھر اس کی نظریں زویا پر جاتی ہیں جس نے اس وقت اپنی زندگی کا سب سے بڑا فیصلہ اپنی ماں کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہوتا ہے۔ایک مشکل مرحلہ ہوتا ہے کسی بھی والدین کے لئے، ایسا فیصلہ کرنا جس پر ان کے نزو سے پلے بچوں کی زندگی وابستہ ہو۔ زندگی سنور گئی تو سمجھو ماں باپ کو قبر تک کا سکون۔ روکسانہ کو اپنی بیٹی پر بھروسہ تھا، ریشی کو وہ چھ سال سے جانتی ہے تو ضرور اس میں وہ بات ہو گی کہ زویا اس کے انتظار میں بیٹھی رہی۔ بس اُسی بھروسے کی لاج اج اس ماں نے بھی رکھ لی۔

روکسانہ: "جی، ہمیں بھی یہ رشتہ منظور ہے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس ایک خوشی کی لہر سی آگئی اُس کمرے میں، سب اُٹھ کھڑے ہوئے اور ایک دوسرے کے گلائے لگ کر مبارک باد دینے لگے۔

"فاطمہ (ریشی کی بہن): بہت بہت مبارک ہو بھائی!!!"

فاطمہ نے ریشی کا منہ کھولا اور بڑا سا گلاب جامن ٹھوس دیا، ریشی نے فوراً اپنا منہ چھپالیا اور مسکرایا، زویا بھی اسے دیکھ کے ہنسنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"شازیہ: زویا!! میری جان!! میں بہت بہت خوش ہوں۔"

شازیہ نے زور سے زویا کو گلے لگایا اور دونوں بہنیں تھوڑی دیر کے لئے ایسی ہی رہیں۔ بڑوں نے آپس میں مبارکباد دی اور منہ میٹھا کیا۔ فریدہ بی بی (ریشی کی امی) نے پھر ایک گلاب جامن کا ٹکڑا اٹھایا اور زویا کی طرف جانے لگی کہ اُسی دوران زویا کا فون بجنے لگا۔

:۔آرے، ڈاکٹر راستوگی کا فون ہے۔ایک منٹ، میں ابھی آتی ہوں

زویا وہاں سے تھوڑی دیر کے لیے چلی گئی، خاموشی چھا گئی اُس کے بعد, فریدہ بی بی کی نظریں اب اور بھی زیادہ زویا کی طرف تھیں جو کونے میں کھڑی اپنے فون پر بات کر رہی تھی۔ فریدہ نے اجیب سا منہ بنایا اور گلاب جامن واپس رکھ کے ہاتھ صاف کر لیے۔

"رخسانہ: آہ... امم... بہن جی، معاف کیجئے گا، وہ کام سے فون ہوتا ہے تو فوراً اُٹھانا پڑتا ہے۔"

"فریدہ: ویسے رخسانہ جی، آپ اپنی بیٹی کو انسانوں کا ڈاکٹر بناتی تو ہم بھی اپنے خاندان میں فخر سے بولتے کہ ہماری ہونے والی بہو ڈاکٹر ہے۔ لیکن جانوروں کا ڈاکٹر بولتے ہوئے سو بار سوچنا ہو گا ہمیں۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے یہ بات ہنس کے ضرور بولی لیکن انکے علاوہ کسی کو بھی ہنسی نہیں آئی۔ روکسانہ نے سر گھما کے اپنی بیٹی کی طرف دیکھا جو فون رکھ کے واپس آرہی تھی۔ بات آگے نا بڑے اسی لئے انہوں نے زویا کے یہاں آنے تک بات کو رفع دفع کرنے کی کوشش کی۔

"روکسانہ: بس بچی کا شوق تھا تو..."

"فریدہ: ہاں بہن، سمجھ سکتی ہوں۔ خیر، اب یہ اپنا شوق چلا چوقا سنبھالنے میں لگا ئے۔"

زویا وہاں آجاتی ہے اور بات کو سن لیتی ہے۔

"زویا: معاف کیجیے گا وہ کلینک سے فون تھا، اس لئے اُٹھانا پڑا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا نے انکو جواب دینے کا سوچا تو اس کا ہاتھ روکسانہ نے چپکے سے پکڑ لیا۔ یہ ہوتا ہے اشارے جو بس کچھ ہر کتوں سے سمجھ آجاتے ہیں کہ ہمیں کب کتنا اور کیا بولنا ہے۔ زویا سمجھ تو گئی لیکن اس کا دل بے چین تھا۔ اس نے ریشی کی طرف دیکھا کہ شاید وہ کچھ بولے، لیکن وہ تو خود اپنی ماں کی باتوں پر ہنس رہا تھا۔

"فریدہ: اچھا بہن جی، باتیں بہت ہو گئیں، اب ہم نکلتے ہیں۔ اگے کس حساب سے رسم کرنی ہے، وہ میں آپ کو فون پر بتاؤں گی، ریشی کے ابو سے بات کر کے۔"

بات ہوا کی طرح اڑ گئی، پھر وہی لوگ سب واپسی سے ہنس بول کر ایک دوسرے کو خدا حافظ کرنے لگے۔ زویا ایک کنارے پر آکر بھیڑ سے الگ کھڑی ہو گئی، اسکا دل بہت بے چین تھا، انٹی کی باتیں اُسے ہضم ہی نہیں ہو رہی تھیں۔ وہ خیالوں میں اتنا کھو گئی تھی کہ اُسے پتہ ہی نہیں چلا کہ کب ریشی اُسکے برابر میں آکر کھڑا ہو گیا۔ اُس نے چپکے سے زویا کا ہاتھ پکڑ لیا جس سے وہ چونک (شوک) گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ریشی: جانے کا من نہیں کر رہا جان!"

"زویا: ریشی! تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔"

Rishi: "ہاں، اچھا ہے ڈرو مجھ سے۔۔۔بیویوں کو اپنے شوہر سے ڈر کے رہنا چاہیے۔"

"زویا: ایک تو تمہاری رومانٹک باتوں میں ایسی فضول باتیں کرنی کی ٹائمنگ بہت خراب ہے۔"

"ریشی: ہاہاہا، تبھی تو میں تمہیں لے جانے کے لئے بیتاب ہے، میری ٹائمنگ تو تم نے ہی ٹھیک کرنی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"زویا: میرے پاس اور بہت بھی کام ہے!"

"ریشی: میں ضروری ہوں زیادہ سمجھی نا!"

اُس نے تھوڑا زور سے زویا کا ہاتھ دبایا۔

"زویا: ٹچ! اچھا چلو، ابھی چھوڑو، دیکھ لیں گے یہ لوگ۔"

www.novelsclubb.com

"ریشی: نہیں دیکھئے گے کیونکہ تم عورتوں کا اجیب فندا ہے۔ خداحافظ بھی کروگے لیکن باتیں بھی ختم نہیں ہوں گی۔ اور جس حساب سے یہ لوگ ابھی تک کھڑے ہو کر خداحافظ ہی کر رہے ہیں، میرے پاس اب بھی پانچ منٹ موجود ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا تھوڑا سا مسکرائی اور ریشی کی باتوں میں اتنا کھو گئی کہ دل میں الجھی پریشانی کو وہ کچھ دیر کے لئے بھول گئی۔ یہ دونوں کس پس کر کے باتیں کرتے رہے۔

"ریشی: اچھا سنو، نکلنے کا وقت ہو گیا ہے۔ جاتے جاتے وہ تین لفظ بول دو، بڑی دیر سے سننے کے لئے رہ گیا ہوں۔"

"زویا: اپنا خیال رکھنا!"

اور وہ ہنس گئی۔ ریشی نے بھی طنز والا چہرہ بنایا اور ابھی وہ کچھ کہتا ہی تھا کہ اس کی بہن نے اشارہ کیا اور اس نے زویا کا ہاتھ چھوڑ دیا۔ زویا نے یہ دیکھا اور جو باتیں وہ بھول گئی تھیں آہستہ آہستہ واپس اُسے یاد آنے لگیں۔

زویا: ریشی، تمہاری امی ——

www.novelsclubb.com

"فریدہ: ریشی بیٹا، گاڑی نکال!"

ریشی فوراً زویا سے دور ہو گیا اور انجانوں کی طرح ادھر ادھر دیکھ رہا تھا اُس نے سب کو خدا حافظ کیا اور وہاں سے چلا گیا۔ اُس کے پیچھے اُس کے گھر والے بھی اُتر گئے۔

-

-

-

گاڑی چلتی جا رہی تھی اور اس میں بیٹھے سبھی لوگ خاموش تھے۔ پورا راستہ خاموشی سے گزرا اور گاڑی اپنے انجام تک آ کر رک گئی۔

www.novelsclubb.com

"فریدہ: فاطمہ بیٹا، تم اندر جاؤ۔ مجھے ریشی سے کچھ بات کرنی ہے۔"

فاطمہ نے اپنی امی کا کہنا مانا اور اندر چلی گئی۔

"ریشی: کیا بات ہے امی؟"

"فریدہ: ریشی، میں نے وہاں کچھ نہیں کہا کیونکہ ابھی ہمارا سلسلہ ان لوگوں کے ساتھ جڑا ہوا ہے، لیکن مجھے ہماری آنے والی بہو کی حرکت بالکل پسند نہیں آئی۔ اُس کے لیے اب سے ہمیشہ ہم پہلے ہونے چاہییے، اُس کے بعد کوئی دوسرا۔ اور دوسری بات بیٹا، یہ کہ ہمارے خاندان میں ہم یہ بات کسی کو بھی نہیں بتائیں گے کہ ہماری آنے والی بہو جانوروں کی ڈاکٹر ہے۔ تمہارے ابو اور میری بہت عزت ہے، ہم نہیں چاہتے کہ لوگ ہمیں باتیں بنائیں۔ ہماری نظر میں یہ کوئی پیشہ نہیں ہے۔ تو آج سے وہ صرف دتّا خاندان کی بہو کہلائے گی اور کچھ نہیں، آخر اس نے یہی بن کے جو رہنا ہے۔ ٹھیک ہیں نہ بیٹا!

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ریشی: جی، امی، جیسا آپ کو ٹھیک لگے۔"

www.novelsclubb.com

EPI 5

کراچی اور بارش کا ایک عجیب رشتہ ہے۔ کراچی بارش کو ہمیشہ پکارتا ہے اور بارش بغیر بلائے مہمانوں کی طرح ہمیشہ آتی ہے۔ بارش کو دیکھ کراچی جھوم اُٹھتا ہے لیکن بارش بس چند منٹوں میں واپس چلی جاتی ہے۔ خاموشی کا عالم رہ جاتا ہے پورے شہر میں، بس کچھ ایسا ہی حال تھا زویا کے گھر میں بھی لڑکے والوں کے جانے کے بعد، ایک خاموشی سی چھا گئی تھی۔ روکسانہ صوفے پر بیٹھے بیٹھے بارش کی بوندوں کو کھڑکی پر گرتے دیکھ رہی تھی۔ ایک ایک بوند آپس میں الجھ رہی تھی جیسے زندگی کا کوئی نقشہ تیار کر رہی ہوں۔

www.novelsclubb.com

"روکیا: کن خیالوں میں کھو گئی تم؟"

چائے کی خوشبو اور اپنی بڑی بہن کی آواز روکسانہ کو خیالوں سے واپس لے آئی۔

"روکسانہ: آپ کو تو پتا ہے باجی، بارش اور میرا ایک بہت ہی پرانا رشتہ ہے۔ جب بھی بارش ہوتی ہے بس اُسی پل کے خیالوں میں کھو جاتی ہوں۔"

"روکیا: ہمم۔"

روکسانہ نے محسوس کیا کہ روکیا بھی کسی بات کو لے کر پریشان ہے۔

"روکسانہ: آپ میرا چھوڑیں اپنا بتائیں۔ کب سے دیکھ رہی ہوں آپ خاموش سی ہیں، کوئی بات پریشان کر رہی ہے آپ کو؟"

www.novelsclubb.com

"روکیا: دیکھو روکسانہ، زویا میری بیٹی جیسی ہے اس لئے تم سے ایک بات بول رہی ہوں، برا مت ماننا۔"

"روکسانہ: آرے باجی، آپ شرمندہ کر رہی ہیں بِلا جھجھک کہیں۔"

"روکیا: تمہیں اس رشتے کے لیے اتنی جلدی ہاں نہیں کرنی چاہیے تھی۔ تم نے ذرا سی بھی چھنبین نہیں کی، لڑکے کے بارے میں کوئی معلومات نہیں کری، بس فوراً پہلی ملاقات میں ہاں کر دی؟"

"روکسانہ کے چہرے سے مسکراہٹ ہٹ گئی: باجی... آپ نے ان سب کو دیکھا، لیکن میں نے صرف اپنی زویا کو دیکھا جو آج بہت خوش تھی۔ اُس لڑکے اور اُس کے گھر والوں کے سامنے اُس نے اپنے آپ کو بدل دیا۔ آپ نے دیکھا نہیں کس طرح سے وہ سر جھکا کر، اتنی ادب کے ساتھ مل رہی تھی سب سے جیسے کہ وہ خود چاہتی تھی کہ ریشی کے گھر والے اُسے پسند کریں۔ میں نے دیکھا کہ میری بیٹی اُس لڑکے کے ساتھ جب باتیں کرتی تھی تو کھل اُٹھتی تھی، بس اِنہی سب باتوں کو دیکھا اور ایک اور چیز بھی..."

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"روکیا: ایک اور چیز کیا؟"

"روکسانہ: زویا... زویا..."

"روکیا: کیا بول رہی ہے، زرا ٹھیک سے تو بول۔"

"روکسانہ: باجی، زویا ریشی کو پہلے سے جانتی ہے۔ وہ دونوں پچھلے 6 سال سے ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں، اس لئے آج اگر میں نے ہاں بولی تو بس باجی، اپنی بچی کے اپر بھروسہ رکھ کے کی۔ میری اتنی سمجھدار بیٹی نے ضرور ریشی میں کوئی بات دیکھی ہو گی تبھی اُس نے اپنا لائف پارٹنر چنا۔"

"روکیا: کیا بول رہی ہو تم! شروع سے بتاؤ مجھے سب کچھ!"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکسانہ نے پھر اپنی بہن کو سب کچھ بتادیا، دل کی بہت سی باتیں روکیا کے سامنے رکھ دی، اور کچھ پریشانیاں جو اُس نے 6 سال پہلے زویا سے نہیں کی۔

-

-

-

"زویا: ٹس... ٹھیک سے دبا یار، بہت درد ہو رہا ہے۔"

www.novelsclubb.com

شازیہ زویا کی کمر دبا رہی تھی۔

"شازیہ: بس کر دے، کچھ زیادہ ہی ڈرامے کر رہی ہو تم۔"

زویا: "نہیں یار، یقین مان، اتنا کمر درد تو میرا سرجری کرتے وقت بھی نہیں ہوا جتنا آج ہو رہا تھا۔"

شازیہ: "تمہارے بھالئے کے لئے بولا تھا بہن، اور دیکھو میری ترقیب کام بھی آگئی، تم ریشی کی امی کو کتنا پسند آئی۔ تعریف کرتے کرتے تھک نہیں رہی تھی وہ تمہاری... ویسے تم اور ریشی کافی چپ چپ کے باتیں کر رہے تھے۔.. کیا بول رہا تھا وہ؟"

"زویا تھوڑا سا شرما گئی: کچھ نہیں بس یہی کہ میں آج اچھی لگ رہی ہوں، اور یہ سجاوٹ جو تم نے زبردستی مجھ پر کی اسے وہ بہت اچھی لگی۔"

"شازیہ خوش ہو گئی: دیکھا میں نے کہا تھا، چل اب مجھے اچھا والا 'thank you' بول۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"زویا نے زور سے اس کے ہاتھ پر مارا اور گھورتے ہوئے دیکھا: کوئی 'thank you' نہیں سمجھی نا۔ عجیب سا لگ رہا تھا مجھے یار، ایسا لگ رہا تھا کہ میں کوئی بناوٹی انسان ہوں، 'زویا' نہیں۔ اور یہ کیا ہے؟ نظریں جھکاؤ، کم بولو، آواز آہستہ رکھو؟ میں نے تو یہی دیکھا ہے کہ انسان کے بات کرنے کے لہجے میں ادب ہو بس، باقی نظریں سامنے ہوں، اور جسمت میں اعتماد، جھکتے تو ہم صرف اللہ کے آگے ہیں۔

شازیہ وہاں سے کھڑی ہو جاتی ہے اور اپنا ہاتھ ٹول سے پوچھتی ہے: واہ زویا، سلام ہے تیری سوچ کو لیکن... شازیہ تھوڑی دیر خاموش ہو جاتی ہے: "تیری سوچ موڈرن ہے لیکن یہ زمانہ ابھی بھی پرانا ہے۔"

"زویا: ہمم "

یہ دونوں کافی دیر خاموش رہیں اور پڑتی بارش کی بوندیں کمرے میں گھونجتی رہیں۔

www.novelsclubb.com

شازیہ نے دیکھا کہ زویا کچھ سوچنے میں لگ گئی ہے، وہ کافی دیر سے نوٹ کر رہی تھی کہ ریشی کے جانے کے بعد زویا نے اس بارے میں کچھ خاص بات نہیں کی جب کہ یہ تو ایسا دن تھا جس کا اُس نے 6 سال سے انتظار کیا تھا!

www.novelsclubb.com

شازیہ: زویا؟

زویا: ہاں، بول.

شازیہ: تو خوش ہے نا؟"

زویا: ہائے یہ کیسا سوال ہے؟

شازیہ: یار بتانا، تو ریشی کے ساتھ ایک رشتے میں جڑنے والی ہے، تو خوش نہیں؟"

زویاایک لمبی سانس لیتی ہے:"خوش توہوں لیکن....."

شازیہ:"لیکن؟!"

زویا:"اُسکی امی کی باتیں مجھے تھوڑاپریشان کررہی تھیں! یار،وہ ایسے برتاؤکررہی تھیں جیسے انہیں میرے اور ریشی کے بارے میں کچھ نہیں پتا,جبکہ ریشی نے تو انہیں بتایا ہوگا ہمارے بارے میں،توپھرانکی سوچ لڑکالڑکی کاپہلے سے جانا عجیب کیوں لگتاہے؟"

شازیہ ہلکاسامسکرائی:"یارزویاتم نے تو مجھے ڈراہی دیا۔یہ بھی کوئی بات ہوئی بھلا،تم نے ہی تو کہا تھاکہ انٹی نے ایسادکھاناہے کہ کسی کو بھی نہیں پتاچلناچاہیے کہ تم دونوں کی لومیرج ہے تو ظاہر ہے وہ ایسے ہی ایکٹ کرے گی!"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"زویا: تو چ... نہیں یار، شازیہ، انکی باتیں-----"

ابھی وہ آ گئے، بولتی ہی کہ ریشی کی کال آ گئی۔

شازیہ: "ہاں ہاں، اب تو آپ کے بھی فون بجا کریں گے!"

زویا: "چل ہاتھ!"

شازیہ: "تو بات کر اور سن جو بھی شک ہو، کر لینا ان کے ساتھ۔"

وہ چھیڑنے لگ جاتی ہے اور زویا اُسے پین زور سے مارتی ہے جسے شازیہ بچ جاتی ہے اور زبان سے چیرا کر وہاں سے چلی جاتی ہے۔ زویا ہنستی ہے اور پھر فون اٹھا لیتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریشی: "ہیلو زویا؟"

زویا: "ہاں ریشی، کیسے ہو؟"

ریشی: "آج تمہیں دیکھ لیا اتنے وقت بعد، اب جا کر اچھا لگ رہا ہے۔"

زویا سر جھکا کر ہنسنے لگتی ہے، اُس کے ہاتھ بیڈ شیٹ کے ڈھاگوں سے کھیلنے لگتے ہیں۔

زویا: "اچھا سنو، تمہیں آج سب ٹھیک لگا نا؟"

ریشی: "ہاں، سب بہت اچھا تھا لیکن زویا ایک بات بولنی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تھوڑا سا گھبرا جاتی ہے: "ہاں بولو؟!"

ریشی: "یار، نیکسٹ ٹائم نہ اپنا فون سائلنٹ پے رکھنا۔ اچھا نہیں لگتا سب کے بیچ میں ایسے اُٹھ کے فون اٹینڈ کرنا اگر کام اہم نہ ہو۔"

زویا: "نہیں ریشی، فون اہم تھا، کیونکہ میں جس کلینک میں کام کرتی ہوں وہاں۔۔۔۔"

ریشی: "ہاں ہاں، وہ تو تم نے بتایا تھا لیکن ابھی ضروری اُس وقت ہم تھے نا، اس لئے۔"

زویا آگے کچھ کہہ نہیں پائی، اُسے کہنا بہت کچھ تھا کے اُس کا کام بھی ضروری ہے لیکن وہ بس خاموش ہو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریشی:"ہیلو زویا؟!؟ کہاں گئب ہو گئی!"

زویا کی ساری مسکراہٹ چلی گئی۔

زویا:"ریشی، تم نے اپنی امی کو ہمارے بارے میں پہلے سے نہیں بتایا تھا؟"

ریشی:"یار... یہ کیا باتیں لے کے بیٹھ گئی ہو تم، چھوڑو نا ہم اپنی بات کرتے ہیں!"

زویا:"نہیں پہلے میری یہ والی بات کا جواب دو بتایا تھا کہ نہیں!؟"

(خاموشی)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "ریشی! ہاں یا نہ!"

ریشی: "ہاں ہاں میں نے نہیں بتایا تھا!"

اُس نے کافی تیز آواز میں بولا۔ زویا نے بھی اپنی آواز تھوڑی سی تیز کی، اُس کے اندر ایک غصہ سا آرہا تھا کہ ریشی نے اُسے چھ سال ایک جھوٹ پر بٹھا کے گیا۔

زویا: "تو تم نے مجھ سے جھوٹ کیوں بولا؟!"

www.novelsclubb.com

ریشی: "تو اور میں کیا کرتا؟ تم مان ہی نہیں رہی تھی، فضول شرط لے کے بیٹھ گئی تھی کہ 'ماں باپ کو بتا کے جاؤ والی' اور میں اپنی ماں کو یہ سب نہیں بتا سکتا تھا، ہمارے کچھ اصول ہیں جس پر ہمارا پراخاندان چلتا ہے۔ جسے میں بھی مانتا ہوں لیکن بس تم مجھے پسند آگئی اور میں نے پھر کچھ نہیں سوچا اور جو صحیح لگا وہ کیا کیونکہ "میں تم سے محبت کرتا ہوں"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "تمہیں جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں تھی ریشی، اگر تم مجھے یہ بات سچ بتادیتے تو میں سمجھ جاتی۔"

ریشی: "اچھا، میری ماں، میں معذرت خواہ ہوں۔ اب خوش ہو؟"

ریشی، زویا کے سامنے ایسے بات کر رہا تھا جیسے اُسے اس بات کا کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن یہ کوئی چھوٹی بات نہیں تھی۔ زویا اور اُس کے بیچ ایک وعدہ تھا جسے زویا نے نبھایا اور اپنی ماں کو سب کچھ بتادیا۔ زویا بہت پریشان ہو رہی تھی، اُس کا دل بیٹھا جا رہا تھا اور وہاں ریشی زویا کے گھر سے جانے کے بعد پورے دن کیا ہوا اس کے بارے میں باتیں کرنے لگا تھا۔

ریشی: تم سن رہی ہو نا کہ ابو نے سن کے کیا بولا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: ہاں.. ہاں.. ہاں میں سن رہی ہوں۔... اچھا سنو، میں تھوڑی دیر میں کرتی ہوں کال، ابھی ماما بول رہی ہیں۔

ریشی: ہاں، چلو، میں بھی نکلتا ہوں دوستوں کے پاس، اور جب میں فری ہو جاؤں گا تمہیں خود کال کروں گا، ٹھیک ہے!

زویا: ہاں، ٹھیک ہے!

ریشی فون رکھ دیتا ہے۔ زویا فون کو اپنے ہاتھوں میں دبا کر بیٹھ جاتی ہے، آنکھیں آنسو سے بھر جاتے ہیں۔ شازیہ چپکے سے دروازہ کھولتی ہے۔

شازیہ: دونوں لوابرڈز کی باتیں ہو گئی ہوں تو میں----

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دیکھ کے چونک جاتی ہے کہ زویا ہلکا سہ رو رہی ہوتی ہے۔

شازیہ: آرے زویا، کیا ہوا!

زویا: اس نے جھوٹ بولا شازیہ۔ مجھے جس بھروسے اس نے بٹھایا، وہ بات ہی جھوٹی نکلی۔

شازیہ زویا کو گلے لگالیتی ہے اور زویا کے آنسو بند ہو جاتے ہیں، کسی کے ساتھ ہونے سے بہت حوصلہ ملتا ہے اپنے درد کو، اور آج زویا نے اس بات کو محسوس کیا۔

-

-

-

www.novelsclubb.com

روکیہ: یہ دونوں چھ سال سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں!

روکسانہ: ہاں بجی، میری بچی نے مجھ پر بھروسہ رکھا کے مجھے سب بتادیا تھا تو آج میں نے اس بھروسے کا مان رکھا۔

روکیہ کچھ دیر سوچ میں پڑ جاتی ہے۔

روکسانہ: کیا ہوا باجی؟

روکیہ: مجھے ڈر ہے روکسانہ، آج جو میں نے دیکھا کہ کہیں زویا کے ساتھ بھی ایسا نہ ہو جو کئی سال پہلے تمہارے ساتھ ہوا تھا!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکسانہ کا دل دھیل جاتا ہے، آنکھوں میں آنسو، اور دل میں ایک دعا، اُس رب سے ایک پُکار کے اُس کی بچی کے ساتھ کبھی ایسا نہ ہو جو اُس کے ساتھ ہوا۔ دلوں کی تکلیف کو دونوں ماں بیٹی خود ہی سمیٹنے لگتی ہیں، بارش بھی رک جاتی ہے اور کراچی اُس کی بربادی سمیٹنے لگتا ہے۔

www.novelsclubb.com

EPI 6

بکھرے ٹیبل، دوائیاں، پیپرز، قلم، اورا ستیتھوسکوپ کے بیچ پھنسا زویا کا فون زور زور سے بجنے لگا۔

زویا: ہیلو

ریشی: صبح بخیر جان۔

www.novelsclubb.com

ریشی کی نیند والی آواز سن کر زویا چونک سی گئی۔

زویا: ریشی! دوپہر کے دو بج رہے ہیں اور تمہاری صبح بخیر اب ہو رہی ہے!

ریشی: ہاں یار، ٹائمنگ کی ابھی عادت نہیں ہوئی۔ اچھا تم کہاں ہو اور یہ اتنا شور کیوں ہے؟

زویا: "ہاں یار، میں کلینک میں ہوں۔ تھوڑی دیر بعد بات کریں؟"

ریشی: "کلینک میں! زویا، تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟"

زویا کی ہلکی سی ہنسی چھوٹ گئی: "ہاں، میں اپنے ویٹ کلینک میں ہوں یار! اور ابھی مریض کو دیکھنا ہے، اس لئے بعد میں بات کرتے ہیں۔"

ریشی: "اچھا، مطلب تم بھی ایک طرح سے فارغ ہو، چلو پھر بات کرتے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا کو ایسی باتیں سن کر موں بن گیا۔ کیوں ریشی ہر وقت اس کے کام کا مذاق بناتا ہے، کوئی نہ سمجھے لیکن زویا ہمیشہ چاہتی ہے کہ ریشی اسے سمجھے۔

زویا: "میں تم سے بعد میں بات کروں گی، ٹھیک ہے۔"

زویا نے تھوڑے غصے میں آ کر بولا۔

ریشی: "اچھا اچھا یار، تم تو فوراً موں بنا لیتی ہو!"

www.novelsclubb.com

زویا: "تم باتیں ہی ایسی کرتے ہو۔ اچھا سنو، میری نہ ابھی تھوڑی دیر میں لنچ بریک ہے، تو ہم کہیں ملیں؟"

زویا شرماتے ہوئے اپنے الجھے ہوئے بالوں کے ساتھ کھلنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریشی فون پر زور سے ہنسا: "تم کیا پاگل ہو گئی ہو، امی کو پتا لگا نا تو بہت بڑی قیامت ہو جائے گی!"

زویا تھوڑی دیر کے لئے حیران ہو گئی: "ہیں ہم کون سا پہلی بار ایسے مل رہے ہیں، پہلے بھی تو مل چکے ہیں۔"

ریشی: "ہاں لیکن پہلے کی بات کچھ اور تھی، امی کو پتا نہیں تھا نا۔ اب تو انہیں پتا ہے تمہارے بارے میں، تو اب ان سے چھپ کر ملنا مجھے سہی نہیں لگتا، جھوٹ کی فیلنگ آتی ہے، تم سمجھ رہی ہو نا!"

زویا کو اب بہت غصہ آنے لگا تھا، اُس کا دل کر رہا تھا کہ فون سے گھس کر ریشی کو دو مکائیں مارے۔ ہر نئے قدم پر ریشی کا کوئی جھوٹ سامنے آتا تھا، جس کی وجہ سے زویا بڑی پریشان ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "آآآآآآآآآآآآ گگگگگگگگگگگھھھھھھھ!"

بس اُسے اور کچھ سمجھ نہ آیا، اتنا بول کے اُس نے فون رکھ دیا اور اپنے کام میں ایسے لگ گئی کہ جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ ایک کام ہی تھا اُس کا، جسے کرتے وقت اُسے سکون آتا تھا، جو کہ اُس کا اپنا تھا، اور دنیا اُسی کا مذاق بناتی رہی۔ ریشی کے ساتھ اُس کا رشتہ بھی اپنا تھا لیکن وہ اس رشتے کے بارے میں کھل کر اظہار بھی نہیں کر پاتی تھی۔ اور جب جس کے ساتھ اُس نے کھل کر اظہار کرنا تھا، پتا لگا کہ اُس نے کبھی بھی دنیا کو زویا کے بارے میں بتایا ہی نہیں۔ ایسی عجیب طریقے سے الجھی ہوئی زندگی زویا سُلجھا نہیں پا رہی تھی، تو صرف اپنی پھیلی ہوئی ٹیبل کو ہی سُلجھا دیا اور اپنے اگلے مریض سے مسکرا کے ملی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوپہر کا وقت ہو جاتا ہے اور اب جب زویا کا ریشی کے ساتھ کوئی منصوبہ ساتھ نہیں بنا تو لہذا زویا اکیلے اپنے دفتر میں بیٹھ کے گھر سے لائے ہوئے سینڈوچ کھانے لگی۔ چند لمحوں میں ہی اُس کے دفتر کے دروازے پر دستخط ہوتے ہیں۔

زویا: جی، کون؟

زویا یہ بول کر کھڑی ہوئی اور دیکھا کہ دروازے کھولنے والا شخص کوئی اور نہیں بلکہ ڈاکٹر راستوگی تھے۔ ان کی عمر تقریباً 50 سال تھی، اچھے سے سوٹ پینٹ میں کسی میٹنگ سے آرہے تھے۔ ڈاکٹر راستوگی انڈیا کے معروف ویٹرن ہیں (یعنی جانوروں کے ڈاکٹر)۔ وہ بھارت میں رہتے تھے لیکن ان کی پیدائش پاکستان میں ہوئی تھی۔ ڈاکٹر راستوگی نے اپنی طبّی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اپنا پہلا کلینک بنایا، جو کراچی، پاکستان کے شہر میں تھا، اور انہوں نے اس بات کا رجحان دیا کہ جانوروں کو بھی ڈاکٹر کی ضرورت ہوتی ہے۔ زویا نے اپنی عملی تعلیم اُنہیں کے زیرِ اشراف حاصل کی، ایک طریقے سے دیکھا جائے تو ڈاکٹر راستوگی زویا کے استاد ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: آرے ڈاکٹر راستوگی صاحب!

زویا نے فوراً اپنا سینڈوچ نیچے رکھ دیا اور ہاتھ صاف کر کے ان کے پاس ایک اچھی شگرد کی طرح پہنچ گئی۔

ڈاکٹر راستوگی اپنی موٹی آواز میں بولے: "آرے زویا بیٹا، آپ یہاں اکیلے لنچ کر رہی ہیں، اسٹاف ساتھ نہیں ہے۔"

زویا: "جی ڈاکٹر، وہ آج آپ کو بتایا تھا نا کہ کلینک جلدی بند کرنا تھا!"

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر راستوگی صاحب اپنا ہاتھ سر پر رکھ دیتے ہیں: "آرے ہاں دیکھیں، میں تو بھول ہی گیا تھا کہ آج آپ نے شازیہ بیٹی کے ساتھ اُس کی شادی کی خریداری پر جانا تھا۔ویسے کیسی ہیں ہماری دلہن؟"

زویا مسکرانے لگی: "آپ خود ہی اُسے پوچھ لیں۔"

ڈاکٹر راستوگی کے سامنے ہی شازیہ اندر آگئی۔

www.novelsclubb.com

شازیہ مسکرائی: "السلام وعلیکم ڈاکٹر راستوگی۔"

ڈاکٹر راستوگی: "آرے شازیہ بیٹا، کیسی ہیں آپ؟"

شازیہ: "میں ٹھیک ہوں، آپ بتائیں!"

راستوگی: "اللہ کا شکر ہے، چلیں آپ بھی یہاں آگئی ہیں تو اب آپ دونوں ہی میرے ساتھ چلیں۔"

زویا: "سر کدھر؟"

راستوگی: "یہیں پاس میں ہی۔"

www.novelsclubb.com

دونوں نے حامی بھر لی، زویا نے کلینک کو بند کیا اور یہ تینوں واک پر چلنے لگے۔ کچھ دیر چلنے کے بعد یہ لوگ ایک چھوٹے سے کمپاؤنڈ کے باہر آکر کھڑے ہو گئے، اس کے دو چھوٹی چھوٹی کھڑکیاں تھیں اور اندر دو کمرے جتنی جگہ تھی۔

راستوگی: "ہاں تو کیسی لگی جگہ، زویا؟"

زویانے پوری جگہ کا جائزہ لیااور کہا: "جگہ تو اچھی ہے سر، کھُلی کھُلی... لیکن آپ مجھے کیوں دکھارہے ہیں؟"

راستوگی: "آرے، اس نئے کلینک کی کیر ٹیکر کو نہیں دکھاؤ گا تو اور کسے دکھاؤ گا!"

زویانے فوراًڈاکٹر راستوگی کو دیکھا، اس کی آنکھیں نام سی ہو گئیں، شازیہ زور زور سے تالی بجانے لگی اور ہلکاہلکااُچھلنے لگی۔

زویا: "سر؟"

راستوگی: "ہاں، یہ جگہ مجھے اچھی لگی اور میرے کلینک سے قریب بھی ہے، تو میں آتے جاتے رہوں گا اور آپ کی پریکٹس پر بھی میری نظر ہو گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "آآآآآآآآآآآآشکریہ سر، بہت بہت شکریہ۔ آپ کی مدد کے بغیر یہ کبھی ممکن نہیں تھا۔"

راستوگی: "آرے میری اتنی ذہین طالب علم کے لیے اتنا تو میں کر ہی سکتا ہوں۔ اچھا ابھی آپ نے مجھے کچھ دستاویزات بھیجوانائی ہونگی، اس کے بعد میں آپ کو اس جگہ کے دستاویزات ہینڈ اوور کردوں گا!"

ڈاکٹر راستوگی اپنی گھڑی دیکھتے ہیں: "اچھا، اب مجھے کہیں اور بھی جانا ہے اور آپ دونوں اب کھل کے اس خوشی کا اظہار کر سکتی ہیں۔ اللہ حافظ۔"

ڈاکٹر راستوگی مسکرائے اور وہاں سے جانے لگے۔ کچھ دور ہی گئے تھے کہ دونوں لڑکیوں کی خوشی کی چیخیں سنائی دی۔ وہ تھوڑا اور مسکرائے، پھر کار شروع کی اور وہاں سے چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شازیہ: آآآآآزویا!!!!!میں آج بہت بہت خوش ہوں یار!

زویا کی آنکھوں سے آنسو نہیں رُک رہے تھے اور وہ شازیہ کے گلے لگ کر رونے لگی۔شازیہ بھی تھوڑی سی اضطراب محسوس ہو گئی۔

شازیہ: "تیرا خواب زویا! تیرا خواب!"

www.novelsclubb.com

زویا: "ہاں، میرا خواب، میرا خواب مجھے پورا کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا!"

یہ بات وہ بول ہی رہی تھی کہ اُسکا فون زور سے بجا، ریشی کال کر رہا تھا۔شازیہ نے دیکھا کہ جو زویا ابھی تھوڑی دیر پہلے اتنی خوش تھی، مسکرا رہی تھی، ریشی کا فون آتے ہی اسکی مسکراہٹ

گائب سی ہو گئی جیسے اس فون کی گھنٹی نے اُسے یہ احساس دلایا کہ کہیں یہ خواب ادھورا نہ رہ جائے۔شازیہ نے فوراً ایسے خیالات کو اپنے ذہن سے ہٹادیا اور دعا کی پکارا اپنے رب سے کی کہ زویا اور اُس کے خوابوں کے بیچ کوئی بھی آیے،اُسے اُس کا رب زویا کی زندگی سے ہی نکال دے۔

زویا نے فون کٹ کر دیا،اسی وقت ایک گاڑی کے ہارن نے دونوں لڑکیوں کو ڈرا دیا۔

زوہیب: "آپ دونوں یہاں کیا کر رہی ہیں!"

شازیہ چونک جاتی ہے اپنے منگیتر کو یہاں دیکھ کے!

زویا: "آرے زوہیب جیجو،آپ؟"

www.novelsclubb.com

شازیہ اہستہ سے کار کی طرف جاتی ہے: "آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟"

زوہیب: "پہلے آپ یہ بتائیں آپ کیسی ہیں؟"

شازیہ شرما جاتی ہے اور زویا خوب ہنسنے لگتی ہے۔

زویا: "آپ دونوں اپنا ٹیم انجوائے کریں، میں ہی چلی جاتی ہوں۔"

شازیہ: "چل، ہاتھ پگل!"

"زوہیب": "آرے نہیں زویا، میں یہاں تم دونوں کو مارکیٹ لے جانے آیا ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شازیہ: "آپ! کیوں؟"

زوہیب کافی دیر تک شازیہ کو دیکھتا رہا اور پھر کہا: "میری دلہن کے گہنے مجھے پسند کرنے ہیں!"

دونوں پھر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

"زویا": "آہم آہم!"

www.novelsclubb.com

شازیہ، زویا کو ہلکا سا چکتی چبیتی ہے اور پیچھے والی سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھنے لگتی ہے۔

"زویا": "تو پاگل ہو گئی ہے، آگے بیٹھ، تیرا حق ہے!"

شازیہ ہلکا سا مسکراتی ہے اور دیکھتی ہے کہ زوہیب نے آگے کا دروازہ کھول دیا ہوتا ہے۔زویا دونوں کو ایسے دیکھ کر بہت خوش ہوتی ہیں اور پھر گاڑی سیدھا طریق روڈ کی طرف نکل پڑتی ہے۔

کار پارک کرتے ہی تینوں باہر آتے ہیں، شازیہ کار سے باہر نکل کر اپنا دوپٹا سر پر لپیٹ لیتی ہے۔

"زوہیب":"یہ تم کیا کر رہی ہو؟"

"شازیہ:کیا مطلب؟"

زویا بھی شازیہ کو ایسے دیکھ کے پریشان سی ہو جاتی ہے۔

"شازیہ:اچھا نہیں لگتا نا،زوہیب جی،انٹی بھی آئی ہوئی ہیں یہاں۔"

"زوہیب: میری مما کو تو کوئی پریشانی نہیں ہے، تو پھر تم کیوں اپنے آپ کو بدل رہی ہو۔"

"شازیہ: وہ انہوں نے ہی کہا تھا فون کر کے مما کو... دیکھیے زوہیب جی، مجھے کوئی پریشانی نہیں ہے، وہ بڑی ہیں ایسا بول سکتی ہیں۔"

"زوہیب: کیا؟! مما نے ایسا بولا؟ رکو، میں پوچھتا ہوں۔"

"شازیہ: آرے زوہیب جی، رکیے، آپ کیا کر رہے ہیں!؟"

زویا اور شازیہ دونوں زوہیب کے پیچھے جاتی ہیں۔ زوہیب دکان کا دروازہ کھولتا ہے تو اُسکی ماں اور اُسکی خالہ دونوں اسکو دیکھ کے حیران ہو جاتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"رینا: آرے زوہیب، تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"

"زوہیب: رینا خالہ، آپ یہاں؟"

"سکینہ (زوہیب کی امی) تھوڑا سا گھبرا جاتی ہیں: آرے زوہیب بیٹا... وہ... وہ دیکھو نا تمہاری خالہ نے زد کی آنے کی تو میں اُنہیں لے آئی۔"

زوہیب کی ماں اسے کچھ اشارہ کرتی ہیں، شازیہ اور زویا دونوں سب کچھ دیکھ کر بہت پریشان ہو رہی ہوتی ہیں۔

"زویا، شازیہ کو چپکے سے بولتی ہے: "آرے یہ سب کیا سین ہے۔"

شازیہ: "مجھے تو خود بھی نہیں پتا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سکینہ: بہن، آپ جوس پیجائیں، میں زرا زوہیب کو کچھ سمجھادوں۔"

سکینہ، زوہیب، شازیہ اور زویا کو لے کر دکان کے باہر چلی جاتی ہیں۔

زوہیب: مما، یہ ربینا خالہ یہاں کیا کررہی ہیں؟ آپ کو میں نے کہا ہیں نہ کے وہ مجھے نہیں پسند، پھر بھی آپ نے انہیں بلالیا!"

"سکینہ: زوہیب، وہ میری بڑی بہن ہیں اور میری ماں کی جگہ پے ہیں، انہوں نے خود یہاں آنے کی زِد کی۔"

"زوہیب: یار، مما آپ کو پتا ہے انکی سوچ۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"سکینہ: شازیہ بیٹا،اب تم ہی سمجھاؤ، ہم لوگ اپنوں سے دور صرف اس لئے تو نہیں ہو نگے نا کہ انکی سوچ ہم سے نہیں ملتی۔"

"شازیہ: آنٹی ٹھیک کہ رہی ہیں، آپ کیوں غصہ ہو رہے ہیں زوہیب جی۔وہ آنٹی کی بہن ہیں تو وہ بھی تو چاہیے گی کہ آپ کی شادی میں انکاانوولومنٹ ہو۔"

"سکینہ: واقعی بڑی سمجھدار بیٹی پائی ہے میں نے۔"

www.novelsclubb.com

وہ شازیہ کو پیار کرتی ہے،زوہیب کا بھی غصہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

"زوہیب: ٹھیک ہے لیکن آپ نے شازیہ کو زبردستی سر پر دوپٹہ رکھنے کا کیوں بولا ہے؟"

"شازیہ: زوہیب جی!"

سکینہ تھوڑا شرمیندہ ہو جاتی ہے اور پھر شازیہ کے پاس جا کر بولتی ہے: بیٹا، میری بہن کی سوچ واقعی میں پرانے زمانے والی ہے، وہ تمہیں لے کر بتائیں نہ بنائیں اس لئے میں نے ایسا بولا، مجھے معاف کر دیجئے اگر برا لگا ہو تمہیں۔"

"شازیہ: آرے نہیں آنٹی، آپ یہ کیا بول رہی ہیں، ایسا نہ بولیں۔"

زویا: ہاں آنٹی، شازیہ ویسے بھی انٹیوں کو امپریس کرنے میں ماہر ہے، اُس نے مجھے بھی سکھایا تھا!"

سکینہ حس پری اور شازیہ نے پھر زویا کو کونی زور سے ماری۔ زوہیب کو اب بھی یہ بات اچھی نہیں لگی لیکن اس نے کچھ نہ کہا اور بس خاموشی سے سب اندر آ گئے اور جیولری دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"ربینا: آرے زوہیب بیٹا تم تو یہاں بور ہو جاؤ گے، جاؤ بیٹا گھر چلا ے جاؤ۔"

"سکینہ: آرے نہیں بھا جی، وہ ہمیں ساتھ لے کے جائے گا، ڈرائیور کو چھٹی چاہیے تھی تو میں نے اُسے بھیج دیا۔"

زوہیب منہ بنا کے ایک کونے میں بیٹھا ہوا تھا لیکن اس کی نظر صرف شازیہ پر تھی۔ وہ جو جیولری لگاتی، زوہیب کو اشاروں میں دکھاتی اور جو جیولری وہ ڈن کرتا، اُسی پر ہاں کرتی۔ زویا یہ سب دیکھ کر بہت خوش تھی، ایسا پیار کرنے والا ہر کسی کو نصیب ہونا چاہیے جو آپ کا خیال رکھے، آپ کے بغیر بولے، آپ کو سمجھے۔ زویا کا فون بار بار بجنے لگا اور وہ اسے بار بار کٹ کر دیتی، شازیہ نے یہ بات نوٹ کی کہ وہ ریشی کا فون بالکل بھی نہیں اُٹھا رہی ہے۔

سب کی خریداری ہو گئی اور اب جانے کا وقت ہو گیا، آنٹیاں کار میں بیٹھ گئیں تھیں اور شازیہ نے بھی ڈرائیور کو بلا لیا تھا۔

زوہیب: دل تو بہت تھا آپ کو گھر ڈراپ کر دو لیکن چلو، پھر کبھی صحیح۔"

شازیہ: "نہیں، اب آپ آئیں گے مجھے گھر سے لے جانے کے لئے۔"

زوہیب شرما جاتا ہے اور وہاں سے چلا جاتا ہے۔

زویا: اے ہائے، کوئی تو روک لو!!... واہ شازیہ، تیرے اس 'اب آپ آئیں گے مجھے گھر سے لے جانے کے لئے' والے ڈائیلاگ نے تو انکی بولتی ہی بند کر دی۔"

شازیہ: "مجھے بھی آتا ہے رومانس کرنا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "مان گئی اُستاد!"

شازیہ: "اچھا، میرا چور تو اپنا بتا کیا سین ہے۔"

زویا: "میرا کیا سین ہو گا؟"

شازیہ: "رہنے دے، میں دیکھ رہی ہوں توریشی کا فون بالکل بھی نہیں اُٹھا رہی ہے۔ کیا بات ہے؟ بتا!"

زویا: "بس یار، میرا مان نہیں ہے اُسے بات کرنے کا۔"

شازیہ، زویا کے سر پر ہاتھ رکھ کر چیک کرتی ہے، اُسکی ہاتھوں کی رگوں کو بھی دیکھتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: کیا کر رہی ہے؟"

شازیہ: "تیری طبیعت کو چیک کر رہی ہوں، حیرانی ہو رہی ہے مجھے کہ تجھے ریشی سے بات نہیں کرنی! تو وہی چھ سال پہلے والی زویا ہی ہے نا جو جل بن مچھلی کی طرح تڑپتی تھی اُس کی کال آنے پر۔ میں نے تجھے ایک میس اتج کے پیچھے بھی پاگل ہوتے دیکھا ہے اور آج میڈم کو بات نہیں کرنی!"

چھ سال پہلے کیا اور کیسی بات ہوتی تھی زویا کی ریشی سے وہ صرف یہی جانتی تھی۔

www.novelsclubb.com

EPI 7

شاہراہ فیصل پر ایک گاڑی جا رہی تھی۔زوہیب، اسکی امی سکینہ اور زوہیب کی خالہ روبینا واپسی گھر جا رہے تھے۔

سکینہ: "اللہ کا شکر ہے، آج جیولری کا سارا کام ہو گیا۔اب بس آرڈر کے مطابق جلدی سے بن کر آجائے، پھر ہم اُسے شازیہ بیٹی کے یہاں دے آئیں۔"

روبینا: "تم فکر نہ کرو سکینہ، سب اچھے سے ہو گا۔ویسے میرا دل تو آج شازیہ بیٹیاں کو دیکھ کے بہت خوش ہو گیا۔"

زوہیب ریئر میرر سے دونوں انٹیوں کی طرف دیکھنے لگتا ہے اور اب اُس کا پورا دیہان روبینا خالہ کی باتوں پر ہوتا ہے۔

سکینہ: "ہائے! سچ بی بی، آپ کو شازیہ اچھی لگی؟"

روبینا: "اچھی؟ آرے بہت ہی پیاری اور سلجھی ہوئی بچی ہے وہ، دیکھا نہیں کیسے وہ بڑوں کا احترام کر رہی تھی، ہر وقت بس سر جھکا ہوا تھا، اور سر پہ دوپٹہ۔ ورنہ آج کل کی بچیاں! اللہ معاف کرے، نہ شرم، نہ لحاظ، بس جو من میں آیا وہ بول دیا جیسے اُس کی وہ دوست۔"

زوہیب جو پہلے شازیہ کی تعریف سن کر دل ہی دل میں شرما رہا تھا، اب وہ تھوڑا پریشان ہو گیا۔ بات اب زویا کی ہو رہی تھی اور روبینا خالہ کسی بھی شخص کا کریکٹر خراب کرنے میں ماہر تھیں۔

سکینہ: "اچھا زویا! باجی، وہ شازیہ کی خالہ کی بیٹی ہے، دونوں بچیوں میں بہنوں جیسا پیار ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روبینا: "آرے بہن، پیار بس شادی کے حد تک ہو تو اچھا ہے۔اُس لڑکی میں زرا ڈھنگ نہیں ہے، کیسے منہ کھول کھول کے ہنس رہی تھی اور ہر بات پر ہماری پھول جیسی شازیہ کو تنگ کر رہی تھی۔میری بات مان، شادی کے بعد زرا ان دونوں کا ملنا جلنا کم کر دینا، لڑکی کے ارادے مجھے ٹھیک نہیں لگ رہے تھے۔ہماری شازیہ اُس کی سوبت میں رہے گی، تو اللہ نہ کرے بگڑ جائے گی۔"

سکینہ: "ارادے تھیک نہیں تھے! مطلب کیا ہے آپ کا باجی؟!"

روبینا: "ہاں! تم نے دیکھا نہیں لیکن میری نظریں اُسی پر تھیں، بار بار اُسے کسی لڑکے کا فون آ رہا تھا اور وہ بار بار کٹ رہی تھی۔ظاہر ہے ہمارے سامنے تھوڑی اُٹھائی گی۔"

زوہیب کو اب یہ باتیں بہت تنگ کر رہی تھیں۔زویا اُسکی بہن جیسی ہے اور وہ بالکل بھی نہیں چاہتا تھا کہ روبینا خالہ اسکے بارے میں غلط بیانی کریں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوہیب: "آرے خالہ، آپ غلت سمجھ رہی ہیں، وہ لڑکا اُسکا منگیتر ہے، اُسکا ابھی کچھ دنوں پہلے ہی رشتہ پکا ہوا ہے!"

سکینہ: "ہائے! زویا کا بھی رشتہ ہو گیا! آرے یہ تو بہت اچھی بات ہے کیوں باجی؟"

روبینا زرا سا تیرا منہ بنا کے بولتی ہے: "رشتہ ہو گیا اور سمدھن جی نے ہمیں نہیں بتایا!؟"

www.novelsclubb.com

سکینہ اور زوہیب دونوں خاموش ہو جاتے ہیں، کار سڑکوں میں پل کروانے کے لئے کھیچ جاتی ہے اور زوہیب اپنی زبان سے نکلے الفاظ کو کوشش کرتا ہے۔ وہ زویا کو بچا رہا تھا غلط الزاموں سے اور اب اُسی کی ساس یعنی کے شازیہ کی ماں لپیٹ میں آگئی! اب زوہیب کسی بھی طرح بات کو گھمانے کی کوشش میں لگ جاتا ہے۔

زوہیب: "آرے خالہ، وہ ابھی رشتہ پکا ہوئے دو ہی دن ہوئے ہیں اور آپ کو تو پتہ ہے کہ ہماری شادی بھی بیچ میں آگئی ہے، تو ہو سکتا ہے انٹی یہ خبر بعد میں بتائیے۔"

روبینا: "نہیں نہیں بیٹا یہ تو غلط ہے، اس بات کی خبر سب سے پہلے ہمیں ملنی چاہیے۔ سکینہ! تو بول دے سمدھن جی سے کہ ہمارے لیے پانچ کلو کی مٹھائی کا ڈبہ اگلی بار تیار ہو۔"

"سکینہ: جی باجی۔"

www.novelsclubb.com

سکینہ، زوہیب کو غور کے دیکھتی ہیں اور وہ اشارے سے انہیں معافی مانگتا ہے۔اور اس کے بعد وہ پورے راستے قسم کھاتا ہے کہ روبینا خالہ کے سامنے کچھ نہیں بولے گا۔

-

-

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

-

رات ہو جاتی ہے اور زویا تھکی ہوئی گھر واپس آجاتی ہے۔اسکی ماں کھانے کا پوچھتی ہیں تو وہ منع کر کے اپنے روم میں چلی جاتی ہے۔

کمرے کا دروازہ بند کرتے ہی اُسے شازیہ کی بات پھر سے یاد آجاتی ہے، 'چھ سال پہلے تک تو جال بن مچھلی کی طرح تڑپتی تھی اُسکی کال آنے پر،ایک میس اتج کے پیچھے بھی میں نے تجھے پاگل ہوتے دیکھا ہے اور آج میڈم کو بات نہیں کرنی!'

وہ اس بات کو اپنے ذہان سے جاننے نہیں دیتی کیونکہ اُسے آج پتہ لگتا ہے کہ چھ سال پہلے صرف وہی ریشی سے بات کرنے کے لئے مرتی تھی، ریشی نہیں۔

-

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

-

-

"چھ سال پہلے..."

زویا: "آآآآآ."

شازیہ ڈر جاتی ہے: "اللہ خیر! کیا ہوا؟"

زویا: "ریشی کا فون آرہا ہے! ہات ہات مجھے بات کرنی ہے!"

زویا اپنا فون لے کر دوسرے کمرے میں بھاگ جاتی ہے اور فوراً فون اُٹھا لیتی ہے۔

www.novelsclubb.com

زویا: "ہیل___"

ریشی اس کی بات کاٹ دیتا ہے۔

ریشی: "یا اللہ، زویا، ایک ہی دن میں تم نے 15 سے 20 مس کالز کی ہیں، ایسا لگ رہا ہے جیسے قیامت آپڑی ہو۔"

زویا: "ہاں تو تم نے کل رات مجھ سے بات ہی نہیں کی اس لئے میں نے تمہیں کالز کی۔ اچھا بتاؤ، کیسے ہو میرے جان؟"

ریشی تھوڑا سا چڑ جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

ریشی: "یار زویا تمہاری حرکتیں سچ میں کبھی کبھار بچوں والی ہوتی ہیں۔"

زویا: "اب تمہارے پیار نے مجھے بچوں کی طرح کر دیا ہے، تو میں کیا کرو۔"

ریشی: "اُف توبہ، اچھا خیر، ابھی میرے دوست آرہے ہیں، میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں۔"

زویا: "نہیں نہ ریشی!"

ریشی: "یار میں نے بولا نا ابھی وقت نہیں ہے بات کرنے کا، بعد میں کرتے ہیں!"

زویا: "اچھا پھر وعدہ کرو کہ رات میں کال کروگے۔ میں ویٹ کروں گی تمہارا!"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریشی کو پیچھے سے کئی کالز آرہی ہوتی ہیں: "ہاں! ہاں!!"

یہ بول کے وہ فوراً فون رکھ دیتا ہے۔

زویا: "ہیلو! ریشی! ریشی! ریشی!"

زویا کو پھر ایک میسج آتا ہے ریشی کا:

'بہت کالز آرہی ہیں، بعد میں بات کرتے ہیں۔'

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(وہ پوری رات انتظار کرتی ہے لیکن ریشی کا ایک بھی فون نہیں آتا۔وہ خود بھی کوشش کرتی ہے لیکن کوئی جواب نہیں آتا اور انتظار کرتے کرتے وہ کب سو جاتی ہے،اسے پتہ بھی نہیں ہوتا۔)

-

-

-

پرانی باتوں کو یاد کر کے زویا کے آنسو آجاتے ہیں،اُسکی نظر اپنے کمرے کی کھڑکی پر پڑتی ہے۔

www.novelsclubb.com

کراچی بھیگ رہا ہوتا ہے اُس وقت بارش کی بوندوں سے۔بارش کراچی کے لیے بربادی ہے تو کیا ریشی بھی زویا کے لیے بربادی ہے؟

اُس وقت وہ ایسے خیالات میں گھونج رہی تھی۔ کیا زویا ہی ریشی کی محبت میں پاگل ہے؟

سر درد سے پھٹا جا رہا تھا اور اُسی وقت ریشی کی دوبارہ کال آئی اور زویا نے اُٹھا لیا۔

زویا: "ہیلــــــ"

ریشی نے اُسکی بات کاٹ دی۔

ریشی: "میں نے تمہیں پندرہ، بیس بار پورے دن میں کال کر چکا ہوں۔ تم کہاں غائب ہو؟"

زویا سب کچھ بھولا دیتی ہے اور دوبارہ مسکرا کے اُسے بات کرتی ہے۔

زویا: "ہاں! وہ میں نے بتایا تھا کہ میں مصروف تھی۔"

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریشی: "سارا دن!"

زویا: "ہاں، وہ کلینک کے بعد شازیہ کے ساتھ اُسکی شادی کی خریداری کے لئے چلی گئی تھی۔"

ریشی: "اچھا، ٹھیک ہے۔"

زویا کو یاد آتا ہے کہ آج تو اُس کا خوشی کا دن تھا۔ وہ اپنے خوابوں سے بس کچھ ہی قدم دور تھی اور وہ یہ آج اپنے سب سے قریب ہی رشتے سے شیئر کرنا چاہتی تھی۔

زویا: "اچھا سنو، مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریشی: "نہیں پہلے تم میری بات سنو۔"

زویا ایک لمبی سانس لیتی ہے: "تمہارے پاس تو آج بھی میری بات سننے کا وقت نہیں ہے۔"

ریشی: "کیا مطلب؟"

زویا: نہیں، "کچھ نہیں بولو۔"

ریشی: "اچھا سنو، ابھی تھوڑی دیر میں میری امی کی کال آئے گی۔ ابو نے میرے آنے کی خوشی میں دعوت رکھی ہے اور تمہیں انوائٹ کریں گے۔"

زویا: "ہائیں؟! مطلب شادی سے پہلے تم مجھ سے نہیں مل سکتے لیکن میں تمہارے گھر آسکتی ہوں؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریشی: "ہاں، امی نے تمہیں دکھانا ہے اپنے خاندان والوں کو۔"

زویا: "تاکہ وہ سب لوگ پھر مجھے جج کریں!؟"

ریشی: "کیا؟"

زویا: "سچ... کبھی میری انکہی باتیں نہیں سمجھی تو کہی ہوئی باتیں کیا سمجھو گے۔"

www.novelsclubb.com

ریشی: "یار تم کیا بول رہی ہو! مجھے تو لگا تھا کہ تم خوش ہو جاؤ گی کہ کتنے دنوں کے بعد ہم مل رہے ہیں اور یہاں تم پتا نہیں کیا باتیں لے کے بیٹھ گئی ہو۔ سارا موڈ خراب کر دیا میرا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ریشی کی ان سب باتوں کا کوئی جواب نہیں دیتی۔

زویا: "میں بہت تھک گئی ہوں۔ کل بات کرتے ہیں۔"

اور یہ کہ کے وہ اپنا فون کٹ کر دیتی ہے۔

ریشی: "ہیلو! زویا! زویا!"

-

-

-

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکسانہ کا فون دیر رات کو بجتا ہے اور وہ نیند سے اٹھ کر فون اٹھاتی ہے۔

روکسانہ: "ہیلو جی کون؟"

فریدہ (ریشی کی ماں): "اوہ روکسانہ جی! پہچانا؟"

روکسانہ: "نہیں...جی معاف کیجیے گا، آپ کون؟"

www.novelsclubb.com

فریدہ: "اے کرلو گل، ابھی تک اپنی سمدھن کی آواز کو نہ پہچانا؟"

روکسانہ کی آنکھیں ایک دم سے کھل جاتی ہیں۔ نیند ساری بھاگ جاتی ہے اور وہ فوراً بستر سے اٹھ کر ایک دم حاضر الفاظ میں بات کرتی ہے۔

روکسانہ: "آرے فریدہ بی بی آپ! معاف کرنا سی وہ مینوپاس تو آدا نمبر فیڈ نہ ہے!"

فریدہ: "تو اب کر لو اور سنے سمدھن کے نام سے سیو کیجیے گا ہاہاہا۔"

روکسانہ: "جی فرمایئے، آپ نے اس وقت فون کیا۔ کیا خیریت؟"

فریدہ: "ہاں بہن، وہ آپ کو بتانا تھا کہ کل ریشی کے والد ایک فنکشن رکھ رہے ہیں ہمارے گھر پہ۔ جی، وہ کیا ہے نا کہ ہمارے برادری سے ریشی پہلا منڈا ہے جو ولایت سے پڑھ کر آیا ہے، تو جی خوشی دا موقع ہم پورے خاندان کے ساتھ منائیں گے تو آپ زویا کو بھیج دیجیے گا۔ وہ کیا ہے نا، ویسے تو ہمارے یہاں لڑکی شادی سے پہلے نہیں آتی لیکن کیا کریں پورے خاندان کو بلایا ہے تو اپنی ہونے والی بہو تو ہونا چاہیے نا!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکسانہ: "جی بالکل میں بول دونگی اُسے۔"

فریدہ: "اچھا بہن ایک اور بات، ہماری بہو سے کہیے گا کہ بالکل ویسا ہی تیار ہوں جیسا ان دن ہمارے سامنے ہوئی تھی۔ اور ہاں، اصل میں ہمارے یہاں آنے والی بہو کو نہ لنے آتے ہیں نہ ہی لڑکے کو بھیجتے ہیں۔ ہاہا، جب تک شادی نہ ہو جائے تو ذرا آپ لانے چھوڑنے کا..."

روکسانہ: "جی.. جی.. جی آپ فکر نہ کریں، زویا خود آجائے گی۔"

فریدہ: "چلیں جی بہت ہی چنگا ہو گیا سی۔ اچھا اب میں رکھتی ہوں، آپ بھی نیند پالیں۔" اچھا جی, اللہ حافظ"

روکسانہ: "جی، اللہ حافظ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

-

-

-

فون رکھتے ہی فریدہ ریشی سے مخاطب ہوتی ہے جو وہاں بیٹھا ہوتا ہے۔

فریدہ: "آ جائے گی وہ لیکن خیال رہے، ریشی ہمارے خاندان میں کسی کو نہیں پتا چلنا چاہیے کہ ہمارے گھر کی بہو جانوروں کی ڈاکٹر ہے۔ تمہارے ابو سے بھی میں نے یہ بات چھپائی ہے!"

ریشی: "آپ فکر نہ کریں، زویا کو سمجھادیں گے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

EPI 8

کراچی کر کٹی دھوپ میں تپ رہا تھا لیکن اُسے بھی کہیں زیادہ تپ رہی تھی زویا۔ صبح سے اُس کی ہونے والی ساس کے پانچویں کے قریب فون آ چکے تھے۔ وہ ہر تھوڑی دیر میں جاننا چاہتی تھی کہ زویا کیا پہنے گی، کیسے آئے گی، اور پھر بغیر منگے مشورے بھی دیتی تھی۔ زویا کو یہ سب بالکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ وہ بس ایک لڑکی ہے، کوئی شو پیس نہیں جسے ڈسپلے پر اج رکھا جائے گا۔ وہ ایک انسان ہے، کوئی گڑیا نہیں جسے جیسے چاہیے ویسے تیار کر دیا جائے۔ اور ان سب میں پریشان زویا کی ماں ہو رہی تھی۔ وہ اپنی بیٹی کا مزاج جانتی تھی لیکن وہ اس کی ہونے والی ساس کو بھی پہچانتی تھی۔ اسی لئے وہ ناچاہتے ہوئے بھی زویا کی ہونے والی ساس کی طرف لینا شروع کر دیتی تھی۔

روکسانہ: "بیٹا، وہ تم سے بڑی ہیں اور اس وقت تم ان لوگوں کے بیچ، انکے گھر جا رہی ہو تو انکا تمہیں اپنے حساب سے تیار کروانا صحیح ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "نہیں مما، یہ صحیح نہیں ہے۔ آپ کو اندازہ بھی ہے اس وقت میری self respect پر کیا گزر رہی ہے۔ جیسے کہ وہ مجھے انڈائریکٹلی بول رہی ہوں کہ مجھے پہنے اُڑنے کا طریقہ نہیں آتا، مجھے اُٹھنے بیٹھنے کی تمیز نہیں ہے۔"

روکسانہ: "آرے نہیں بیٹا، تم غلط سمجھ رہی ہو۔"

زویا: اچھا، میں غلط سمجھ رہی ہوں! تو پھر وہ مجھے ویسے ہی قبول کریں جیسی میں ہوں، کیوں وہ چاہتے ہیں کہ لوگ ایسی زویا کو دیکھیں جو کہ نقلی ہو، کسی کا بنایا ہوا مجسمہ۔ کیوں مما مجھ میں کوئی کمی ہے؟"

روکسانہ: "بیٹا!"

www.novelsclubb.com

ابھی وہ آ گئے۔ کچھ بولتی ہی کہ دروازے پہ گھنٹی بجتی ہے۔ رخسانہ دروازہ کھولتی ہیں تو رُکیا اور شازیہ کھڑی ہوتی ہیں۔

روکسانہ: "السلام علیکم باجی! اچھا ہوا آپ آ گئیں!"

سب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور پھر روکیہ، اپنی بہن رکسانہ سے اُس کی گھبراہٹ کی وجہ پوچھتی ہے۔

www.novelsclubb.com

روکسانہ: "میری پریشانی کی وجہ آپ کی بھانجی زویا ہے!"

وہ شازیہ اور روکیا کو زویا کے کمرے تک لے جانے میں سب کچھ بتاتی ہے۔

روکسانہ: "اب باجی، آپ ہی سمجھائیں اسے، میری تو ایک بات بھی نہیں سنتی۔"

زویا، شازیہ سے گلے ملنے کے بعد اپنی خالہ کی طرف دیکھتی ہے جو کافی دیر خاموش کھڑی ہونے کے بعد بولتی ہیں۔

روکیا: "زویا بالکل ٹھیک کر رہی ہے۔"

یہ بات سن کر سب چونک جاتے ہیں اور زویا زور زور سے تالی بجاتے ہوئے خوشی خوشی اپنی خالہ کے گلے لگ جاتی ہے!

زویا: "آآآہ! Love you، خالا!"

روکیا اسکے سر کو چومتی ہے اور بہت پیار سے اسکے بالوں کو سہلاتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکیا: "ہماری بیٹیوں کو پہننا اور اُڑنا سکھایا ہے ہم نے اور اچھا اخلاق بھی دیا ہے، اس لئے زویا آج تو جو بھی پہنے گی مجھے یقین ہے اس میں تیرا یہ ادب، یہ نزاکت زیادہ جھلکے گی۔ جا، اب جلدی سے تیار ہو جا۔ تین بج گئے ہیں، تجھے نکلنا ہے۔ فارم ہاؤس کا راستہ لمبا ہے۔ اور ہاں، نیچے ڈرائیور انکل کے ساتھ چلی جانا، ٹھیک ہے!"

زویا اور شازیہ کمرے کا دروازہ بند کر کے تیار ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور روکیا، رکسانہ کو لے کر باہر لاؤنج میں چلی جاتی ہے۔

روکسانہ: "باجی، آپ نے اسکو کیوں شے دی؟"

روکیا: "اگر میں اسکی بات پر ہامی نہ بھرتی تو تیری آج پھول جیسی بچی، مرجھائی ہوئی سوکھے پتوں کی طرح یہاں سے اپنے ہونے والے سسرال جاتی۔ اور روکسانہ، پھر تیری یہ زویا اپنا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وجود کھو دیتی اور شاید اس کے بعد وہ ایک بنواتی والی زندگی کو ہی ترجیح دیتی جیسے کئی سال پہلے تو نے دی تھی۔"

روکسانہ اپنی بہن کی طرف دیکھتی ہے، اسکی آنکھوں میں نمی سی چھا جاتی ہے۔

روکیا: "بھول مت، کئی سال پہلے شاید تو بھی ترس رہی ہوگی دل ہی دل میں کہ شاید اس وقت تیرا بھی کوئی ساتھ دے دیتا۔ تیرا یوں ترسنا غلط نہیں تھا لیکن زمانہ بس تیرے آگے آ گیا۔ یہ 'زمانے' کو نہ ہم پتا نہیں کیوں ہمیشہ اوپر رکھتے ہیں، یہ نہیں دیکھتے کہ یہی زمانہ گھروں کو برباد کرتا ہے۔ اب دیکھ، نہ زمانہ تیرا دشمن بنا، اور آج زویا کا بن رہا ہے لیکن تو اُس وقت زمانے کے آگے جھک گئی، پر تیری زویا زمانے کی سوچ سے لڑنا چاہتی ہے، ایسے میں تو اُسکا ساتھ دے، روکسانہ۔ اس کی کہانی میں وہ خاموش آواز بن جو تو اپنی کہانی میں ڈھونڈ رہی تھی۔"

روکسانہ: "لیکن باجی، آج کا لیا قدم اُسے کئی تعانو سے گزارے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکیا ہلکا سا مسکراتی ہے: "آج کے پڑھنے والے تعانے اسے آگے کا فیصلہ لینے میں اس کی ہمت بنے گے۔ یاد رکھنا، روکسانہ، تونے ایک بہت ہی ہمت والی لڑکی کو پیدا کیا ہے، تونے اُس میں وہ ہمت ڈالی ہے جو تونے زندگی کے کانٹوں اور زخموں سے لی ہے۔ اسلیے ہمیشہ حوصلہ رکھ، اپنی بیٹی پر بھروسہ رکھ، اور اب ایک کپ چائے کا انتظام بھی کر۔"

دونوں بہنیں آنسو پوچھ کر، ہنستے ہوئے کچن میں چلی جاتی ہیں۔

-

-

-

شازیہ: "تو ایک بار پھر سوچ لے۔ پکا تونے یہی پہنا ہے۔"

www.novelsclubb.com

زویا، اپنا میک اپ کرتے کرتے جواب دیتی ہے: "ہاں بابا ہاں، کیونکہ یہی تو ڈیسائیڈ ہوا تھا ہمارے بیچ میں جب ہم نے یہ خریدا تھا کافی وقت پہلے کہ میرا رشتہ ریشی سے ہو جائے گا اور میں پہلی بار اُس کے گھر جاؤں گی تو میں یہی پہنوں گی۔"

شازیہ: "ہاں لیکن پہلے کی بات کچھ اور تھی...اور اب کی..."

شازیہ بہت فکر مند ہو کر زویا کی طرف دیکھتی ہیں جو اس وقت اپنا آنکھوں کا میک اپ کر رہی ہوتی ہیں۔ شازیہ کو ڈر تھا کہ کہیں زویا کا اُٹھایا یہ قدم اُسکی ساری زندگی کا تعانانہ بن جائے۔

زویا: "کہاں کھو گئی میڈم؟"

شازیہ: "تو یہ سب کیوں کر رہی ہے زویا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا اپنا میک اپ برش نیچے کر کے ایک لمبی سانس لیتی ہے۔

زویا: "ایک بات بتا۔ جب تجھے تیری ساس کا فون آیا تھا کہ تم شاپنگ والے دن الگ روپ میں آو، تو تجھے بُرا لگا تھا نا! سچ بتا؟"

شازیہ: "ہاں، بُرا لگا تھا مجھے۔"

زویا: "بس تو پھر تو میری اس وقت حالت کو سمجھ رہی ہے۔ یہ زمانہ، یہ سوسائٹی پتہ نہیں ایک لڑکی سے ہی کیوں بدلاؤ مانگتی ہے۔ مطلب یہ سوچ کیوں بٹھائی ہے کہ ہمیں اپنا سب کچھ چھوڑ کے ایک نئے گھر کے طور طریقوں کو اپنانا ہے، کیوں آیسا نہیں ہوتا کہ ایک نئے گھر کو ایک لڑکی کا سب کچھ بسانا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شازیہ تھوڑی دیر کے لیے چپ ہو جاتی ہے۔

زویا: "اور ایک اور وجہ بھی ہے جس کی وجہ سے مجھے یہ قدم لینا پڑا۔"

شازیہ: "وہ کیا؟"

زویا: "دیکھ، تونے تو اپنے آپ کو بدل لیا تھا اپنی ہونے والی ساس کے کہنے پر لیکن تجھے پتا ہے مجھے سب سے اچھی بات کیا لگی؟ زوہیب جی کو یہ بات اچھی نہیں لگی، انہیں تمہارا یہ بدلاؤ اچھا نہیں لگا، وہ نہیں چاہتے کہ تم کسی کے لئے بھی اپنے آپ کو بدلو اور یہی میں اُمید کرتی ہوں کہ ریشی سے بھی۔"

شازیہ تھوڑا سا شرما جاتی ہے: "ہاں یہ بات تو ہے انکا میرے بدلاؤ کو لے کے جوری ایکشن آیا اُسے مجھے کافی ہمت آئی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے یقین ہو گیا کہ زندگی کے مشکل سفر میں میرا ساتھ ہمیشہ میرا شوہر دے گا۔"

زویا: "دیکھا، جب وہ تجھے ویسے ہی قبول کر رہے ہیں اور اپنے گھر والوں کو بھی کرنے کو کہہ رہے ہیں تو میں بھی یہی چاہوں گی کہ ریشی بھی اپنے گھر والوں کو بتائے کہ یہی ہے وہ زویا جس سے اُسے چھ سال پہلے محبت ہوئی تھی۔"

شازیہ: "اچھا! میڈم آج ریشی جی کا امتحان لینے جا رہی ہیں!"

www.novelsclubb.com

زویا اتیرا کہتی ہے: "بس کچھ ایسا ہی سمجھ لو۔ پیار قربانی مانگتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ ریشی سب کو سمجھا ہے۔"

شازیہ: "مطلب اگر وہ پاس ہو گیا تو؟"

زویا: "تو... تو پھر 'دن شگنا دا چڑیا'۔"

شازیہ، زویا کا ناچ دیکھ کے مسکراتی ہے۔ زویا جلدی جلدی تیار ہو جاتی ہے۔ سلور جھمکا، سلور موتی کے بنگل، بال کھلے اور کالی ساڑی، زویا ایک پری سے کم نہیں لگ رہی تھی۔ اُس نے اپنا پیلو سیٹ کیا اور ایک بار پھر اپنے آپ کو شیشے میں دیکھا۔

شازیہ ہلکی سی سیٹی مارتی ہے: "اوئے ہوئے، 'کالی کالی زلفوں کے پھندے نہ ڈالو، ہمیں زندہ رہنے دو آئے حسن والوں'۔"

زویا اور شازیہ مسکراتے ہیں۔

شازیہ: "آج تو ریشی کو جیتنا ہی ہو گا!"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا سب کی دعائیں لے کر نکل جاتی ہے اور دل میں ایک ہی خیال آتا ہے، 'آج ریشی کو جیتنا ہی ہوگا'۔ گاڑی ایک بڑے سے گیٹ کے سامنے رک جاتی ہے، وہ ایک فارم ہاؤس کا گیٹ ہوتا ہے۔ اندر سے شور، اور ہلکی میوزک کی آواز آرہی ہوتی ہے۔ زویا ایک لمبی سانس لے کر اندر چلی جاتی ہے۔ ایک بہت بڑا باغ ہوتا ہے، بیچ میں ایک فاؤنٹین اور کونوں میں کھانے کا اہتمام لگایا ہوتا ہے۔

زویا اُس بھیڑ میں ریشی کو ڈھونڈ رہی ہوتی ہے۔ اُس کے ہاتھ اینکسائیٹی کے مارے ٹھنڈے برف ہو رہے ہوتے ہیں، وہ بار بار اپنا پالو ٹھیک کر رہی ہوتی ہے کہ اچانک اُس کی نظر ریشی پر پڑتی ہے جو دور سے اُسے دیکھ رہا ہوتا ہے۔ اُس کی آنکھیں زویا کے اوپر سے ہٹ ہی نہیں رہی ہوتی ہیں اور یہ دیکھ کر زویا اور بھی زیادہ شرماتی ہے اور اپنے قدم اُس کی طرف بڑھاتی ہے۔ وہ دونوں قریب آتے ہیں۔

زویااپنے بالوں کو سلجھاتے ہوئے بولتی ہے: "کیسی لگ رہی---"

ریشی اسے بولنے نہیں دیتا: "یہ کیا پہن کے آگئی ہو تم، زویا؟"

وہ چہرے پہ ہنسی، گالوں پر شرم کی لالی سب ختم ہو جاتی ہے، آنکھوں میں بس آنسو کی لہر اور دل میں ایک آواز آتی ہے 'ہار گیا ریشی.... ہار گیا ریشی۔'

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

EPI 9

www.novelsclubb.com

زویا: "بتاؤنا، میں کیسی لگ رہی ہوں۔"

ریشی: "یہ کیا پہن کے آگئی ہو تم؟"

اس شور اور موسیقی میں کافی دیر تک زویا کے ذہن میں ریشی کا دیا ہوا جواب ہی گونج رہا تھا۔ کیا اسے ہی بولتے ہیں پیار؟ اُس وقت زویا کو ایسا لگ رہا تھا جیسے اُس نے ساڑی نہیں کچھ اور ہی پہن لیا ہو۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اپنے آپ کو اُسی پلو میں چھپا دے، دنیا کی باتیں چھوبے نا چھوبے لیکن ریشی کا یہ کہنا اُسے کانٹے کی طرح چبھ رہا تھا۔ ابھی وہ آ گئے اور کچھ بولتی کہ اُسے اُس کی ہونے والی ساس کی آواز آئی۔

فریدہ: "یا اللہ خیر، اے تو کیا پہن کے آ گئی! مُلا مینو چک لے، سٹیاناس دور فتے مو!"

بس، پھر کچھ دیر تک اُنکی زبان میں جو پنجابی الفاظ آرہے تھے، وہ بولے جا رہی تھی۔ ہنسی ہوئی زویا کے چہرے سے مسکراہٹ آہستہ آہستہ جانے لگی۔ اپنی مرضی کے کپڑے پہننا کیا اتنا بڑا گناہ ہے؟ جب آپ کسی کے ہو جاتے ہیں تو کیا آپ کی مرضی ختم ہو جاتی ہے؟ بہو کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ "جیسا ہم بولیں، ویسا ہی کرو"؟ اگر ایسا ہے تو سماج پھر بہو کو بہو ہی بولائے، بیٹی کا درجہ دے کے اُس کے خوابوں کو ایک نیا روپ نہ دے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فریدہ: "ریشی! تمھارے ابو کو پتہ لگا تو کیا سوچ گے!"

زویا کی آنکھیں صرف ریشی کے اوپر تھیں، وہ بڑی بے صبری سے انتظار کر رہی تھی کہ شاید ریشی ایک دفعہ اُس کا ساتھ دے دے۔ ایک دفعہ تو وہ اپنی ماں کو بولے کہ زویا نے کچھ غلط نہیں پہنا۔ لیکن دل کے ارمان سرف انسو میں بہ رہے تھے اور زویا کا دل بہت رو رہا تھا اور آنکھیں ان انسوں کو چھپا رہی تھیں۔ کیونکہ اُس کا دماغ ایک ہی بات بول رہا تھا کہ آج تو نہیں روئے گی، تو 'زویا کیف' ہے، اور تو کسی کے آگے اپنے آپ کو بدلے نہیں کرے گی۔ فریدہ انٹی کی فکر کے پہاڑ ختم ہی نہیں ہو رہے تھے کہ اور اُسی دوران ریشی کے ابو بھی وہاں آ گئے۔

دانش دتا: "آرے فریدہ، تم یہاں کیا—؟"

آ گئے وہ کچھ بولتے ہی کہ انکی نظر زویا پر پڑی، وہ نظریں اُٹھا کے انہیں دیکھ رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "السلام علیکم انکل، میں زویا کیف۔

سب کافی دیر تک خاموش کھڑے تھے۔

فریدہ: "جی۔جی۔"

وہ گھبرائی ہوئی تھی اور انکی انگلیاں مستقل دوپٹے سے کھیل رہی تھیں۔ ریشی بھی اپنے بالوں کو سہلا رہا تھا اور بار بار یہاں وہاں تنشن سے دیکھ رہا تھا۔

دتّا صاحب: "آرے واہ ماشاءاللہ، ماشاءاللہ کتنی پیاری بچی ہے۔ ماننا پڑے گا فریدا! چونکہ ڈھونڈا ہے تم نے ہمارے ریشی کے لیے!"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے۔ زویا یہ سب دیکھ کر کافی غصہ بھی ہو رہی تھی، ان لوگوں نے بغیر سوچے سمجھے اتنا کچھ بول دیا اس کے کپڑوں پر جبکہ ریشی کے ابو نے اس بات کا دیہان بھی نہیں دیا۔ آج زویا کی سوچ پر مہر لگ گئی کہ کپڑوں سے نہیں آپ کے لہجے اور آپ کے ملنے کا سلیقہ آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے۔

دتّا صاحب: "بہت اچھا لگا بیٹا آپ سے مل کے، فریدا سب سے ملوانا ہاں ہماری زویا کو۔"

اُسکی ساس نظریں چورا رہی ہوتی ہیں اور ریشی نظریں جھکا کے کھڑا ہوتا ہے۔ فاطمہ، ریشی کی بہن بھی یہ سب تماشا دور سے دیکھ رہی ہوتی ہے وہ اپنی ماں کے پاس آکر کھڑی ہو جاتی ہے۔

فاطمہ آہستہ سے: "امی، ابو نے تو کچھ بھی نہیں بولا۔"

فریدہ انٹی زور سے اُس کا ہاتھ دباتی ہیں اور پھر چہرے پر مسکراہٹ لے آتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فریدہ: "ہاہاہا۔ جو ہوا سو ہوا۔ خیر، بیٹا آؤ، میں تمہیں سب سے ملواؤں گی۔ فاطمہ، اسے لے کر آنا ہاں۔"

ایسا وہ بول کے وہاں سے نکلنے کی کوشش کرتی ہیں۔ زویا ایک لمبی سانس لے کر اپنا پلو ٹھیک کر رہی ہوتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

ریشی: "زویا، وہ میں۔۔۔"

زویا: "جب کوئی بات ہی نہیں تھی تو فضول میں اتنا ہلچلہ مچایا ہوا تھا۔"

غصے میں وہ یہ بات بول کے وہاں سے چلی جاتی ہے۔ بعد میں، زویا نے کیا پہنا ہے اس بات کا کسی نے بھی غور نہیں کیا۔ پوری دعوت میں سب نے اُسکی خوب تعریف کی اور اُسی وجہ سے اُسکا

اعتماد بھی مزید بڑھا۔اُس جگہ پر جہاں شروع میں ہی اُسکے کپڑوں پر انگلیاں اُٹھائی گئیں وہاں اُسکے اخلاق نے اُسکی ہمت بنائی۔

فریدا انٹی نے ایک بات ٹھان لی تھی کہ وہ زویا کو اُن کے مہمانوں کے سامنے اکیلا نہیں چھوڑے گی،اسی لئے وہ ہر لمحہ اُس کے ساتھ ہی تھی۔بلکہ اُسکے پوچھے گئے سوالوں کا بھی جواب دینا انہوں نے اپنا حق سمجھا۔

www.novelsclubb.com

دعوت میں آئی عنتیوں:"اور بیٹا کیسی ہو؟"

فریدہ انٹی:"آرے،یہ تو بالکل چنگی ہے۔تُو سی دسو۔"

دعوت میں آئے مہمان: "اور گھر میں بیٹا کون کون ہیں؟"

فریدہ انٹی: "بس، یہ اور اسکی ماں ہیں، ابو انکی ولایت میں ہوتے ہیں زیادتر۔"

زویا کو یہ بات بہت پریشان کررہی تھی، ایک تو یہ کہ زویا اپنے جواب خود دے سکتی ہے اور دوسرا کہ اسکے ابو کے بارے میں جھوٹ بولا گیا۔ وہ کوئی غیر ملک میں نہیں ہیں، وہ تو زویا کی زندگی میں بالکل بھی نہیں ہیں۔ اس بات کا اظہار وہ اپنی ہونے والی ساس سے کرنا ہی چاہتی تھی کہ کھانا لگ گیا اور سب اسکی آفرہ تفری میں لگ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

زویا کے پیر ہیلز میں کانٹے کی طرح چبھ رہے تھے۔ اُسکو بہت درد ہو رہا تھا اور وہ تھوڑی دیر کے لئے ٹیبل پہ جا کے بیٹھ گئی۔ ایک لڑکی اُسکے پاس آکر بیٹھ گئی۔

لڑکی: "السلام علیکم۔"

زویا مسکرا کر: "وعلیکم السلام۔"

لڑکی: "میں فاطمہ کی دوست ہوں، کافی دیر سے آپ سے ملنا چاہ رہی تھی لیکن موقع ہی نہیں مل پا رہا تھا۔ خیر، آپ بتائیں کیسی ہیں آپ؟"

زویا: "میں بالکل ٹھیک ہوں۔ تم بتاؤ کیا حال ہے، اور برا نہیں مانو تو میں تمہارا نام جان سکتی ہوں؟"

لڑکی: "رباب۔"

زویا: ر" باب... بڑا ہی پیارا نام ہے یار یہ تو۔ تم فاطمہ کی کالج کی دوست ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رباب: "ہاں، میں یہی پاس میں ہی رہتی ہوں۔ ہم ساتھ ہی کالج جاتے ہیں روز۔"

زویا: "ہاں یار، جگری دوستوں کے گھر نہ ساتھ میں ہونا چاہیے۔ بہت مزا آتا ہے، نہیں؟"

رباب: "واقعی میں۔ ہم دونوں تو کبھی بور نہیں ہوتے اور ہماری باتیں کبھی ختم نہیں ہوتی۔"

رباب: "آرے دیکھو تو صحیح، میں تو صرف اپنے بارے میں ہی بتا رہی ہوں، آپ سے تو کچھ پوچھ ہی نہیں رہی۔ بتاے اپ کی بھی اسی کوئی دوست ہے؟"

www.novelsclubb.com

زویا ہلکا سا مسکراتے ہوئے: "ہاں، میری بھی ایک بہترین دوست ہے۔ مانو یہ کہ وہ میری بہن جیسی ہے، اُس کا نام شازیہ ہے اور کچھ ہی دنوں میں اُسکی شادی ہے۔ اور میں خود ایک ڈاکٹر———

فاطمہ: "آرے، رباب تم یہاں ہو، کب سے ڈھونڈ رہی ہوں میں تمہیں۔"

رباب: "میں تمہارے پاس ہی آرہی تھی، لیکن پھر مجھے تمہاری ہونے والی بھابھی مل گئی، تم نے تو مجھے ان سے نہیں ملوایا تو میں نے سوچا ان سے خود ہی مل لوں۔"

فاطمہ: "ہاں مما، اپنے مہمانوں سے ملوانا چھوڑیں گی تو ہی میں تم سے ملواتی۔ خیر، بتاؤ کیسی لگی تمہیں میری زویا بھابھی؟"

رباب: "زبردست"!

زویا یہ باتیں سن کر کافی فخر محسوس کر رہی تھی۔

رباب: "ابھی میں ان سے یہی پوچھ رہی تھی کہ آج کل وہ کیا کر رہی ہیں اور تم آ گئی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "ہاں میں بتارہی تھی کہ میں ایک ڈاکٹر۔۔۔"

فاطمہ بیچ میں بول پڑتی ہیں: "زویا..... زویا بھابھی نے ایک سال پہلے ماسٹرز کیا ہے اور پھر وہ آ گئے کچھ کرنے کا سوچ ہی رہی تھی کہ ہم ریشی بھائی کو ان کے سامنے لے آئیں بس، پھر آ گئے تو تمہیں پتا ہے کیا ہوتا ہے۔"

رباب: "ہاں، جب رشتہ ہو جاتا ہے، پھر لڑکی کے پاس وقت کہاں کچھ اپنے لئے سوچنے کو۔"

زویا: "لیکن میں۔۔۔"

فاطمہ، زویا کا ہاتھ ہلکا سا دباتی ہے، اور زویا کافی زیادہ شوک ہو کر اُسے دیکھ رہی ہوتی ہے۔

فاطمہ: "چل نا، تو بھی کیا باتیں لے کے بیٹھ گئی، جا اب کھانا نکال میں آ رہی ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رباب ہنستی ہے اور پھر زویا کو خدا حافظ بول کے وہاں سے چلی جاتی ہے۔ زویا کافی دیر تک اس بات کو پروسیس کر رہی ہوتی ہے کہ یہ سب کیا ہوا۔

فاطمہ: "معاف کریں بھابھی لیکن آپ ڈاکٹر ہیں یہ بات بتانے سے منع کیا ہوا ہے۔"

زویا کو اور بھی زیادہ شوک ہو جاتا ہے، اس کی آنکھوں میں آنسو کی نمی بھر آتی ہے اور وہ گھور گھور کے فاطمہ کی طرف دیکھ رہی ہوتی ہیں۔

زویا: "کیا مطلب ہے تمہارا؟"

فاطمہ: "دیکھیں بھابھی، اب تک تو آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ آپ ریشی بھائی کی پسندیدہ ہیں اور یہ بات امی کو نہیں پتا۔ اور آپ کے پاس رشتہ لے جانے کے لئے ریشی بھائی نے مجھے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے امی کو بہت جھوٹ بول کے آپ کے پاس لے کے آئی ہوں۔میں نے انہیں کہا تھا کہ آپ میری کسی دوست کی رشتہ دار ہو،اور میں نے آپ کو ایک دن اپنی ہی دوست کے گھر میں دیکھا تھا،اور وہیں سے آپ مجھے پسند آگئ تھی ریشی بھائی کے لئے۔امی آپ کے لئے بالکل راضی نہیں تھی لیکن بڑی مشکل سے میں نے انہیں منایا۔اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ جیسا امی بولتی جارہی ہیں،ویسا ہی کریں تاکہ وہ آپ کو خوشی خوشی یہاں قبول کریں اور میرے ریشی بھائی بھی خوش ہو جائیں۔"

زویا کی سانسیں تھمنے لگیں تھیں،پاؤں کانپنے لگے اور دل ایک اور بار رو رہا تھا کہ ریشی ایک رشتے کے لئے کتنے جھوٹ بولے گا۔کیا ان دونوں کی محبت اتنی ناپاک ہے کہ ریشی اُس کی بنیاد جھوٹ سے شروع کر رہا ہے؟

زویا: "کیا ریشی یہ سب جانتا ہے کہ اس کی امی نے میرے کیریئر کو بتانے سے منع کیا ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فاطمہ نظریں جھُکا کر بولتی ہے: "جی بھابھی۔"

یہ بات سن کر زویا اور بھی زیادہ غصے کی تپش میں آجاتی ہے، اور فاطمہ سے بولتی ہے کہ وہ فوراً ریشی کو پیچھے والے واش روم میں بلائے۔ اور وہاں زور قدم سے چلی جاتی ہے۔

ریشی واش روم کی طرف آ کے آواز لگاتا ہے۔

ریشی: "زویا؟... زویا تم ٹھیک تو ہو؟"

www.novelsclubb.com

زویا واش روم سے باہر آکر خیر خواہ ہوتی ہے، اُس کے بال الجھے ہوئے ہوتے ہیں، اُس کا پورا میک اپ بکھرا ہوا ہوتا ہے۔ ریشی اُسے دیکھ کر کافی شوک میں آتا ہے۔

ریشی: "یہ کیا حال بنایا ہوا ہے تم نے اپنا؟ اور تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا ہے؟ امی یا فاطمہ سے مدد مانگ لیتی، تمہیں پتا ہے یہاں ہمیں کسی نے دیکھ لیا تو----"

زویا اسکی بات کاٹ دیتی ہے: "چپ، ایک دم چپ، پہلے تم میری بات کا جواب دو۔"

ریشی: "ہاں پوچھو۔"

زویا: "یہ سب کیا چل رہا ہے ریشی، پہلے میرے کپڑوں کو لے کے اتنے سوالات، پھر میرے ابو جو کہ میری زندگی میں کوئی معنے نہیں رکھتے انہیں میری لائف کا سب سے اہم حصہ بنایا جا رہا ہے۔ اور اب مجھے پتہ لگ رہا ہے کہ اس خاندان کو میرے کیریئر کے بارے میں کچھ نہیں جانتے کیونکہ تمہاری امی کا حکم ہے کہ تم سب اس بات کو چھپاؤ؟ اور یہ سب فیصلے میری اجازت کے بغیر لیے گئے اور تم میرا اسائیڈ لینے کے بجائے ان سب باتوں پر ہامی ملا رہے ہو، ایسا کیوں؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریشی: "تمہاری اس خاندان میں عزت رکھنے میں مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں."

زویا عجیب سے چہرہ بنا کر دیکھ رہی ہوتی ہے: "کیا مطلب ہے تمہارا؟"

ریشی: "تمہیں اچھے کپڑے پہننے کو بولا تاکہ لوگ تمہاری چال ڈھال پر سوال نہ اُٹھائیں۔ تمہارے ابو کے بارے میں سچائی چھپانا ضروری تھا کیونکہ لوگوں کو کیسا لگتا کہ گھر کا سربراہ ہی ان عورتوں کی زندگی میں موجود نہیں ہے۔اور تمہرا یہ نیا کام، تو دیکھو زویا، وہ تب تک اہم نہیں ہے جب تک کوئی تم سے پوچھے نہیں۔"

www.novelsclubb.com

زویا: "میری چال ڈھال اور اخلاق کی پہچان میرے آج اس لہجے نے دیا۔ میرے کپڑوں نے نہیں، ایک عورت بھی گھر کی سربراہ ہو سکتی ہے اور میرے گھر کی سربراہ میری ماں ہے میرا باپ نہیں! اور تیسری بات، میرا کام بھی میری شناخت ہے اور اسے میں نہیں چھپاؤں گی۔"

ریشی ہلکا سا ہنستا ہے: "زویا، کیا یہاں تم یا کوئی اور اپنے کیریئر یا پیشے کا چیخ چیخ کے علان کر رہا ہے؟ نہیں نہ، تو تم بھی تھوڑی اپنے کام کا ڈھندورا پیٹو گی اور دیکھو میں اپنے خاندان کو جانتا ہوں۔ اب تک تو تم کافی لوگوں سے مل چکی ہو گی تو کسی نے بھی تم سے پوچھا ہے کہ 'کتنا پڑھی ہو؟' 'آج کل کیا کام کر رہی ہو؟'، 'یہ تمہاری مصروفیت کیا ہے؟' نہیں نا! میری جان، میری امی اس خاندان کو برسوں سے نبھا رہی ہیں اور وہ جانتی ہیں کہ تمہارا کوئی کیریئر یہاں کوئی معنی نہیں رکھتا۔ ہم لڑکوں سے ہزار بار یہ سوال پوچھا جائے گا لیکن تم عورتوں سے یہی پوچھا جائے گا کہ 'کچن میں کیا کیا آتا ہے پکانے کے لئے'۔ اس لئے جانمن، اتنا پریشان نہ ہو اور نہ ہی مجھے کراؤ، مزہ کرو اور امی کا خیال رکھنا۔ ٹھیک ہے!"

ریشی ہلکا سا اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر وہاں سے جانے کی کرتا ہے۔

زویا: "مجھ سے کسی نے پوچھا تو میں بتا دونگی!"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریشی جاتے جاتے رک جاتا ہے اور پھر سے ہلکا سا مسکراتا ہے: "چلو، تم بھی کیا یاد رکھو گی، جا میری جان، تجھے اجازت جب کوئی پوچھے، سینہ چھوڑ کر بتانا۔"

یہ بات وہ تنش کی طرح بول کر چلا جاتا ہے۔ زویا غصے میں ہوتی ہے، اس کا من کر رہا تھا کہ سب کچھ اُٹھا کر پھینک دے، لیکن پھر وہ اپنے آپ کو ریلیکس کرتی ہے اور پھر سے واش روم میں چلی جاتی ہے۔ وہ اپنا منہ دوبارہ دھوتی ہے اور اپنے آنسوں کو بار بار روکتی ہے، دل بہت تکلیف میں ہوتا ہے اور زویا بہت اکیلی محسوس کرتی ہے۔ وہ لمبی لمبی سانس لیتے ہوئے اپنے آپ کو شیشے میں دیکھتی ہے تو اُسے ایک ٹوٹی ہوئی زویا نظر آتی ہے جس پر سب ہنس رہے ہوتے ہیں۔ زویا اپنے بال سلجھاتی ہے، اپنا میک اپ دوبارہ کرتی ہے، اور پھر ایسے باہر آتی ہے جیسے کچھ بھی نہ ہوا ہو۔

رباب: "ارے زویا بھابھی، آپ یہاں ہیں! آنٹی آپ کو کب سے ڈھونڈ رہی تھی۔"

زویا ہلکا سا مسکراتی ہے: "ہاں، وہ میں واش روم میں تھی، فاطمہ کو بتایا تھا میں نے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا رباب کے ساتھ کھڑی ہو کر کافی ساری باتیں کر رہی ہوتی ہے۔ زویا ایک بات نوٹ کرتی ہے کہ رباب کے سوالات کافی مختلف تھے، وہ ٹپیکل انٹیون کی طرح اسے باتیں نہیں کر رہی تھی، اس لئے زویا، رباب کے ذریعے باتوں کا رخ اپنے کام کی طرف لے جاتی ہے! اُس کے دل میں بس ایک ہی بات گھم رہی ہوتی ہے کہ آج وہ یہاں سے اپنی یک اہم پہچان کو بغیر بتائے نہیں جائے گی۔

www.novelsclubb.com

زویا: "اچھا رباب، تم نے بتایا نہیں کس سبجیکٹ میں تم بیچلرز کے لیے اپلاے کرو گی!"

رباب: "مممم، ارے زویا بھابھی، کیا بتاؤ، مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے کہ آرٹس میں جاؤ، یا کامرس، یا پھر ادب."

زویا صرف اپنا سر ہلا کر اپنی کوشش کو ناکام سمجھ کر وہاں سے جاتی ہے۔

رباب: "ارے بھابھی... میں بھی نا، اتنی پاگل ہوں کہ آپ سے مشورہ ہی نہیں لے رہی ہوں، آپ بتائیں آپ نے بھی تو ماسٹرز کیا ہے، مجھے کس سبجیکٹ میں کرنا چاہیے؟"

بس یہی تو وہ موقع تھا اور زویا نے ایک سیکنڈ بھی دیر نہیں کی۔

زویا کی وہ مسکراہٹ اور وہ چہرے کا نور واپس آ جاتا ہے: "نہیں رباب، فاطمہ کو غلط فہمی ہوئی تھی، میں نے کوئی ماسٹرز نہیں کیا ہے، اور نہ ہی اس وقت میں نے اپنی پڑھائی چھوڑی ہے!"

رباب: "کیا مطلب؟"

زویا: "میں ایک ویٹرنیر ہوں رباب۔ جانوروں کی ڈاکٹر۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رباب:"کیا!"

اُس کی آنکھیں مانو ایسا تھا کہ باہر آجائے اور اُس کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا اور زویا کی مسکراہٹ اتنی بڑھتی جارہی تھی جبکہ یہ بات جنگل میں لگے آگ کی طرح پھیلتی جارہی تھی۔

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

EPI 10

آنگ تو زویا نے لگادی، اور اب وہ جنگل کی آنگ کی طرح پھیل رہی تھی اور زویا اُسی کے بیچ میں کھڑی دیکھ رہی تھی، ایک کے بعد ایک سب کو یہ بات پتہ لگنے والی ہے کہ زویا ایک ڈاکٹر ہے۔ دعوت کا موسم ہی بدل گیا، آئے سب ریشی کی کامیابی انجوائے کرنے کے لئے تھے لیکن منہ پہ سب کے زویا کا ہی نام تھا۔ سب نے یہ بات سن کر ریشی کی ماں کے آگے گھیر الگادیا اور پھر کیا آنگ میں کھڑی زویا کو اب اُس کی تپش محسوس ہو رہی تھی اور آہستہ آہستہ اُس کی لگائی ہوئی آنگ اُسے جلانے لگی، اور جانوروں کا ڈاکٹر ہونا ساڑی پہنائے سے زیادہ بڑا گناہ ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

عنتیاں: "بیٹا اور کوئی پڑھائی نہیں ملی؟"

مہمان: "بیٹا کوئی اور پیشہ دھونڈ لیتی، جیسے کہ انٹیریئر ڈیزائننگ یا کھانا پکانا وغیرہ، آگے تمہارے اور تمہارے ہونے والے بچوں کے ہی کام آتا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عورت کا یہی مقام ہے، پڑھائی بھی ایسی چنی جائے جو اُسکے آنے والے بچوں کو فائدہ دے، وہ بچے جنہیں شاید وہ نہیں سوچ رہی لیکن سماج نے پہلے سے ہی پیدا کروا دیے ہوں۔ اور اب وہ لڑکی شروع سے ہی اپنے آپ کو اُن آنے والے بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے ابھی سے اپنی زندگی کو بدل دے۔

ریشی کا کیا تھا، وہ تو ہمیشہ سے ہی اس بات کا مذاق بناتا تھا، اور آج اُسے اُس کے کئی دوست مل گئے ساتھ دینے کے۔ اکیلی اور تنہا زویا کئی سوالوں کے جواب دے سکتی ہے اور کئی کے نہیں، لیکن اس بھیڑ میں ایک آواز نے اُسے تھامے رکھا، وہ آواز جو اُس وقت ریشی کے دوستوں سے مخاطب تھی۔

آواز: "کیوں، کیا خرابی ہے ایک ویٹرینرینٔ بننے میں۔ پتا بھی ہے جانوروں کا ڈاکٹر بننا انسانوں کے ڈاکٹر بننے سے زیادہ مشکل ہے۔ انسان کے پاس تو زبان ہوتی ہے اور وہ اپنی تکلیف بیان کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے دوائی مانگ سکتا ہے۔ لیکن ایک جانور، وہ تو بے زبان ہوتا ہے۔ کیسے بتائیں کہ اُسے کہاں تکلیف ہے لیکن پھر بھی یہ ڈاکٹرز اتنی پڑھائی کرنے کے بعد اُس بے زبان کی تکلیف سمجھ جاتے ہیں اور اُس کا علاج کر کے اُس رب کی دعائیں لیتے ہیں۔ کسی کا مذاق بنانا بہت آسان ہے لیکن دوست، اس وقت تم اُس ڈاکٹر کے پرچھائی کے بھی لائق نہیں ہو۔"

زویا اُس آواز کی طرف بڑھ رہی تھی، وہ جاننا چاہتی تھی کہ اُس آواز کے پیچھے کا چہرہ کون ہے۔ لیکن جب وہ وہاں پہنچی تو وہ آواز غائب ہو چکی تھی، زویا نے اُسے بہت ڈھونڈا اور اس کا دل ایک ہی بات بولنے لگا کہ کون تھا وہ جو ہوا کے جھونکے کی طرح آیا اور چلا بھی گیا۔ وہ جو کوئی بھی تھا، اس کا نہ چہرہ دیکھ سکی، نہ ہی اس کا نام جان سکی، لیکن جو بھی تھا، اُس کی باتیں سن کر زویا کو بہت اچھا لگا کیونکہ کوئی تو تھا اُس بھیڑ میں جس نے اُسے سمجھایا۔

آنگ کی لہر بھی اب تھم سی گئی تھی اور اب بس جلتے کوئلوں کی طرح لوگ چپ چاپ اس بات کا ذکر کر رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریشی،اُس کی ماں،اُس کے ابو،اور اُس کی بہن زویا کے پاس آکر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ریشی بھی غصے میں تھا،اُس کی ماں کا بھی منہ بنا ہوا تھا۔

ریشی کے ابو،ڈینش دتا،زویا کا ہاتھ تھام کر بولتے ہیں:"بیٹا، کیا تم واقعی میں ایک ویٹریزیئن ہو؟"

ان کی باتوں سے ایسا نہیں لگ رہا تھا کہ وہ گاؤں کے کوئی جات انسان ہیں،بلکہ ان کا لہجہ بہت پڑھائی لکھائی والا تھا۔وہ 70+ عمر کے بزرگ آدمی تھے،گاؤں کے بڑے سرپنچ میں ان کا نام شامل تھا،اسی لئے وہ ہمیشہ سوچ سمجھ کر باتیں کیا کرتے تھے۔

زویا:"جی انکل، لیکن وہ——"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دانش نے فوراً زویا کا ہاتھ چوما اور بڑے ہی پیار سے اُس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور پھر اپنے بیٹے سے مخاطب ہوئے۔

دانش: "خوش قسمت ہو تم کہ تمہیں ایسی لائف پارٹنر مل رہی ہے، جتنی وہ پڑھی لکھی ہے اُس سے کہیں زیادہ وہ سلجھی ہوئی اور اخلاق میں پاک ہے۔"

www.novelsclubb.com

فریدہ: "دتّا صاحب آپ یہ کیا کہ رہے ہیں، میرا ریشی بھی کوئی کم نہیں ہے۔ آرے، باہر سے اتنی بڑی یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کر کے آیا ہے، اُسے آپ کم نہ سمجھائیں۔"

فریدہ انٹی جا کے اپنے بیٹے کا ماتھا چوم کے اُسے خوب پیار دیتی ہے۔

دانش: "ہاں، ریشی کی امّا، ہم نے کب اپنے بیٹے کو بولا وہ کم ظرف ہے۔ خیر، اب رات بہت ہو چکی ہے اور زویا بیٹا، آپ کو اب گھر جانا چاہیے۔ کیا آپ کو ہم چھوڑ دیں؟

زویا پھر سے شوک میں آکر اپنی ساس کی طرف دیکھتی ہے جو کہ نظریں یہاں وہاں کر رہی ہوتی ہیں۔پتا نہیں یہ فضول کے اصول ان لوگوں نے صرف اپنے فائدے کے لیے ہی بنائے ہیں، جب من چاہا توڑ دیا، جب من چاہا زبر بستی کسی پر ٹھوپ دیا۔

زویا مسکرا کر بولتی ہے:"نہیں انکل، میرے پاس ڈرائیور ہے، میں چلی جاؤں گی۔"

زویا، ریشی، اور فاطمہ کے ساتھ باہر کی طرف جانے لگتی ہے۔اچانک رباب ان کے سامنے آ جاتی ہے اور وہ زویا کو اپنے گلے لگا لیتی ہیں۔

رباب:"شکریہ بھابھی۔"

زویا:"آرے کس بات کے لئے۔"

www.novelsclubb.com

رباب: "مجھے ایک نظریہ دکھانے کے لئے کہ ایک عورت کا مقام کیا ہے، کہ جب وہ کسی بھی خواب کو اپنا بنانا چاہتی ہے تو پھر وہ دنیا کی کڑواہٹ کی اسے کبھی پرواہ نہیں ہوتی۔اسی لئے شکریہ۔"

زویا کے آنکھیں نم ہو جاتی ہیں، وہ رباب کو خوب سارا پیار دے کر فارم ہاوس سے باہر آ کر ڈرائیور کو فون کرتی ہے۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ: "بھائی...وہ میں..."

ریشی اپنا سر ہلاتا ہے اور وہ وہاں ان دونوں کو اکیلا چھوڑ کر چلی جاتی ہے۔

زویا: "آرے فاطمہ کہاں چلی گئی؟"

ریشی: "رباب نے اُسے بلالیا۔"

زویا: "اچھا... تو تم بھی چلے جاؤ۔ کوئی دیکھ لے گا ایسے تو کھاموخاہ میں تمہاری بدنامی ہو گی۔"

ریشی: "توچ... تنس مارنے کے علاوہ تمہیں اور بھی کچھ آتا ہے۔"

زویا: "نہیں، اور یہ میں نے تم سے سیکھا ہے!"

ریشی: "یار زویا، تم میری بات کو سمجھو، میرا یہ سب کرنا----"

www.novelsclubb.com

زویا پیچ میں بولتی ہے: "نہیں، تم میری بات کو سمجھو۔ جب تم نے مجھ سے عشق کیا 6 سال پہلے، تب تم جب جب مجھ سے ملنے آئے یہ باتیں کی، اپنی ماں کو جھوٹ بولا۔ پھر 6 سال تک مجھے ایک جھوٹ کے سہارے بیٹھا کے رکھا، اور رشتہ بھیجتے ہوئے تم نے اپنی بہن سے جھوٹ بلوایا۔ اس کا مطلب سمجھتے ہو تم، مسٹر ریشی دتّا، کہ اپ کے اصولوں کی کوئی قیمت نہیں ہے جب اس کی بنیاد ہی جھوٹ ہو۔"

ریشی: "میرا یہ جھوٹ صرف تمہاری عزت کو برقرار رکھنے کے لئے تھا۔"

زویا: "میری عزت کی دھجیاں صرف تم ہی اُڑا رہے ہو!"

ریشی: "کیا مطلب ہے تمہارا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "میں کیا ہوں، کون ہوں، اور کیسی ہوں، لوگوں کو ویسے ہی قبول کروانے کے بجائے تم لوگ میری جھوٹی عزت رکھنا چاہ رہے ہو جیسے کہ مجھ میں کوئی کمی ہے۔ جیسے کہ اصلی زویا بہت ہی گندی ہے۔ تمہاری کامیابی پر لوگ جشن منائیں اور میرے خوابوں کا مذاق! یہ کیسی عزت بچانا ہوا!"

ریشی اب زویا کی باتوں سے تنگ ہو رہا تھا: "کیا سپنا سپنا لگا یا ہوا ہے؟ 6 سال پہلے تمہارا تو ایک سپنا تھا، اُسی کی مالا تم تسبیح کی طرح جپتی رہتی تھی۔ کہ 'ریشی سے شادی'، 'ریشی کے ساتھ زندگی'، 'میں ریشی کی بیوی'۔ جب دیکھو تمہارے منہ میں یہی باتیں ہوتی تھیں۔ تو اب جب میں تمہارا یہ خواب پورا کر رہا ہوں، چاہے جیسے بھی کرو، تو پھر تمہیں اور کیا چاہیے؟ ہاں!"

زویا کو ریشی کی باتوں سن کے کافی حیرت سی ہوئی۔ "'کیا یہ صرف اس کا خواب تھا، ریشی کا نہیں؟'

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریشی: "بولو زویا، تمہیں اور کیا چاہیے ؟!"

زویا: "مجھے 6 دن چاہیے !"

ریشی: "کیا مطلب ؟"

زویا: "تم نے مجھ سے اپنے کام کے لیے 6 سال مانگے، اُس 6 سال میں تم جیسا چاہتے تھے میں ویسا کرتی تھی۔ جب تم فون کرتے تھے تب ہم بات کرتے تھے، جب تمہیں میرے ساتھ وقت گزارنا ہوتا تب ہی تم کرتے تھے اور جتنا تمہیں کرنا ہوتا تھا اتنا کرتے تھے۔ تو آج میں یہی سب کچھ بالکل واپس مانگ رہی ہوں لیکن صرف 6 دنوں کے لیے۔ ان 6 دنوں میں جب میں بات کرنا چاہوں گی ہم تب ہی بات کریں گے۔ کیا تم مجھے یہ 6 دن دے سکتے ہو ؟"

ریشی کافی دیر تک اُسی جگہ پر خاموش کھڑا تھا، زویا کی گاڑی آگئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "سوچ کے جواب دے دینا۔خداحافظ۔"

یہ بات وہ بول کر وہاں سے چلی جاتی ہے۔ مشکل تھا بہت یہ سب بولنا۔ مشکل تھا بہت وہاں سے ایسے چلے جانا۔اسے نہیں پتا کہ ریشی کیسی محبت کرتا تھا، لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ اسے بے حد محبت کرتا ہے۔...شاید کرتی تھی۔زویا کا فون بجتا ہے اور اُس پر ایک میسج آیا ہوتا ہے۔

ریشی:

"ٹھیک ہے دیے تمہیں 6 دن"

زویا لمبی سانس لیتی ہے اور پوری داوات پر اپنے روکے ہوئے آنسو کو بہانے دیتی ہے۔ایک دروازے کی گھنٹی بجتی ہے اور شازیہ گیٹ کھولتی ہے اور زویا اس کے گلے فوراً لگ جاتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "دے آئی میں اُسے چھے دن، شازیہ۔دے آئی۔"

وہ اُسے روتی ہوئی حالت میں بولتی ہے۔شازیہ اُسے چپ کرواکے اندر لے آتی ہے۔اُوپر کے فلور پر رُکیا، زویا کی خالہ، کھڑی ہوتی ہے۔

رکیا: "یااللہ! ان چھے دنوں میں زویا کا ساتھ دیجئے گا۔اُسے وہ فیصلہ کرنے کی ہمت دیجئے گا جو کئی سال پہلے اُسکی ماں نہیں لے سکی تھی!"

-

-

-

دانش: "یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا آج، فریدہ!"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فریدہ غصے میں اپنے کمرے کی ایک سوفے پر بیٹھی ہوتی ہیں،اور دانش صاحب بستر پر ہوتے ہیں۔

فریدہ: "آپ مجھے نہ سکھائیں کہ گھر کی خواتین کو کیسے چلانا ہے۔"

دانش: "بولومات! کہ ابھی زویا ہمارے خاندان کی نہیں ہوے ہے۔اس پر ایسی فضول کی زور زبردستی مت ڈالو!"

فریدہ: "کیوں نہ ڈالوں؟ میرے ریشی کی بیوی کو صرف میری سنی پڑے گی۔بس! اور آپ بھی سن لیں۔آج تو بڑا پیار وغیرہ دکھا رہے تھے لیکن جیسے میں آپ کے معمول میں نہیں بولتی ایسے آپ بھی میرے معاملات میں نہ بولیے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دانش بے بس ہو کر سر ہلاتا ہے: خدا کا خوف کرو، فریدا، تمہاری یہ ڈھکل اندازی کہیں تمہارے بیٹے کا رشتہ ہی خراب نہ کر دے۔ کیونکہ اب مجھے ڈر ہے آج کے بعد یہ رشتہ برابری والا ہو گیا ہے۔

www.novelsclubb.com

EPI 11

سب کی گاڑیاں ایک بڑے عالیشان محل کے انگن میں رک جاتی ہیں۔ کراچی کا مشہور رانی کوٹ محل شیوار صاحب نے بک کروایا تھا اپنی رانی بیٹی ک مایوں کے لیے۔ زویا پہلے ہی وہاں پہنچی ہوئی ہوتی ہے اور بڑی پریشانی کی حالت میں وہاں کھڑی ہو کر سب کا ویٹ کر رہی ہوتی ہے۔ سب جب گاڑیوں سے باہر نکلتے ہیں تو حیران رہ جاتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

شیوار صاحب: آرے یہ سب کیا ہے!

روکیا: شیوار جی، یہ کیا ہو گیا. آپ نے ڈیکوریشن والوں کو بتایا نہیں تھا کیا؟!

شیوار: رکیا جی، آپ یہ کیسے کہہ سکتی ہیں؟ آپ کے سامنے تو سب ڈیسائیڈ ہوا تھا۔

روکیا: تو پھر یہ سب ؟

سب کی نظریں دوبارہ محل کے اوپر پڑتی ہیں، سفید لائٹس، سفید کینوپیز، اور ہلکی جھل مل سے سجا ہوا تھا وہ۔ شازیہ پریشانی کی حالت میں زویا کے پاس بھاگتی ہے۔

شازیہ: "زویا، یہ سب کیا ہے؟ یہ سفید رنگ کی سجاوٹ کیوں کی گئی ہے؟"

اُس کی آنکھوں میں آنسوں بھر آئے تھے۔ اور کیوں نہ ہو، اُس کا دل دکھی؟ دلہن کا پہلا فنکشن اور اُسی میں اتنی بڑی پریشانی۔

زویا: "یار وہ ــــــ"

ابھی وہ آ گئے اور کچھ بولتی کہ شیوار صاحب نے ڈیکوریٹر والے کو پکڑ لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شیوار صاحب: "ادھر آ!" "یہ سب کیا تماشا ہے ہاں! میں نے تمہیں کون سی رنگ کی ڈیکوریشن کا بولا تھا اور یہ تم نے کیا کر دیا؟ ابھی مہمان آنا شروع ہو جائیں گے، ٹھیک طرح سے کام نہیں ہوتا ہے تو بتاتے نا، تم سے میں کبھی بکنگ نہیں لیتا!

روکیا: "آپ ذرا شانت ہو جائیے!"

شیوار صاحب: "شانت ہو جاؤ! روکیا جی، آپ جانتی ہیں آج ہی فنکشن ہے اور ابھی بس کچھ ہی پل میں مہمان بھی آتے ہوں گے اور شازیہ کے سسرال والے——"

وہ اپنی بیٹی کی طرف دیکھتے ہیں جو کہ یہ ساری سجاوٹیں گور گور سے دیکھ کر پریشان ہو رہی ہوتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈیکوریشن والا: "آنکل، آپ میری بات سنیں۔ میں تو یہاں آیا تھا آپ کی والی ڈیکوریشن کرنے لیکن یہاں آکر مجھے خود پتہ لگا ہے کہ آج کے فنکشن کا وینڈر کسی اور کے حوالے کر دیا ہے۔"

شیوار صاحب پریشانی میں: "کسی اور کے حوالے؟! کس کے کہنے پر؟"

ڈیکوریشن والا: "زہیب سر کے کہنے پر۔"

سب یہ بات سن کر چونک سے جاتے ہیں۔ اور اُسی وقت شازیہ کے سسرال والے بھی پہنچ جاتے ہیں۔ شیوار صاحب فوری طور پر زہیب کی کار کی طرف جاتے ہیں۔

زہیب: "السلام علیکم انکل۔"

شیوار: "وعلیکم السلام۔ بیٹا، یہ سجاوٹ، یہ تیاریاں... سنا ہے کہ آپ نے چینج کروائی ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شیوار صاحب: "بیٹا... وہ... ہاہا... مایوں میں ایسی ہلکی سجاوٹ کچھ خاص مزہ نہیں دے گی۔"

سب کار سے باہر آجاتے ہیں۔

زہیب: "جی انکل، آپ بالکل ٹھیک بول رہے ہیں، لیکن آج مایوں نہیں ہے۔ آج میرا اور آپ کی بیٹی کا نکاح ہے۔"

ایک طرف تھا شازیہ کا سسرال، ایک طرف شازیہ کا مایکا اور بیچ میں تھی شازیہ، ایک ایسی دلہن جسے خود نہیں پتا تھا کہ آج یہ محل اُس کے نکاح کے لیے سجا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شیوار صاحب: "یہ کیا بدگمانی کر بیٹھا ہے، زہیب؟ ہمیں اُسے یہ امید نہیں تھی۔ آخر نکاح کی تیاری، اُسکی سجاوٹ لڑکی کے باپ کا حق ہوتا ہے جو کہ شازیہ کی رخصتی والے دن فکس ہوا تھا تو پھر یہ سب کیا ہے! اپنی مرضی سے سب کچھ کیوں بدل دیا اور ہمیں خبر تک نہیں دی!

روکیا: "ایک تو آپ پہلے شانت ہو جایئے اور دھیرے بولیے۔ شازیہ ابھی بہت پریشان ہے۔ وہ آپ کی ایسی باتیں سن لے گی تو اور پریشان ہو جائے گی۔"

زویا اور شازیہ کمرے کے باہر کھڑے ہو کر سب سن رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

زویا: "شازیہ، تم ٹھیک ہوں؟"

جب سے اُس نے یہ بات سنی ہے، کہ آج اُس کا نکاح ہے، تب سے شازیہ کی مون میں چپی سی لگ گئی تھی۔

شازیہ: "مجھے زہیب جی سے ابھی ملنا ہے۔"

-

-

-

زہیب رانی کوٹ کے ایک ہوٹل کے کمرے میں چکر کٹ رہا تھا اور کسی کو فون کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

زوہیب: "یار، کدھر رہ گیا ہے تو؟"

وہ: "ہاں، بس راستے میں ہیں۔ پہنچتے ہیں کچھ ہی دیر میں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زہیب: "یار، میری قیمتی چیزیں تیرے پاس ہیں۔ جلدی آ، یار، مجھے ٹینشن سی ہو رہی ہے۔"

وہ: "ہاں بھائی، بے فکر رہ۔ وقت سے پہلے پہنچ جاؤں گا۔"

کمرے کے دروازے پر کنک ہوتی ہے اور زہیب فون کو کاٹ دیتا ہے۔ دروازہ کھولتا ہے تو شازیہ اور زویا کھڑی ہوتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

زوہیب: "شازیہ، زویا۔ آپ لوگ یہاں اس وقت؟"

شازیہ: "اور ہمیں کہاں ہونا چاہیے تھا، زہیب جی؟ آپ نے اتنا بڑا فیصلہ سنا دیا بغیر کچھ سوچے سمجھے کہ ہمارے پہ اور ہمارے ماں باپ پر کیا بیت رہی ہوگی!"

زہیب ہلکا سا ہنس پڑا: "کیا... اللہ خیر کرے۔ میں نے ایسا کیا بول دیا جو چیز رخصتی والے دن ہونی تھی وہ میں نے آج کروادی، اس میں کیا برا ہے!"

شازیہ: "بُرا ہے! کروائی آپ نے دیا لیکن ہم سب کو بغیر بتائے۔ کل کو آپ سارے فنکشنز ختم کروا کر سیدھا مجھے گھر لے آئیں گے تب بھی یہی بولیں گے؟"

زہیب: "یار شازیہ، میری بات کو سمجھو۔ میرا یہ جلد بازی میں کرنا ضروری تھا۔"

شازیہ: "کیوں ضروری تھا! ایسی کیا مجبوری تھی زہیب جی کہ آپ نے ہمارے وینیو اور ہماری دعوت کو ایک دم بدل دیا وہ بھی ہمیں بغیر بتائے۔"

زہیب: "مجبوری روبینہ خالہ تھی اور یہ سب انہوں نے ایک دن پہلے ہی کیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زویا: "شازیہ، زہیب جی کی بات سن پہلے۔"

دونوں لڑکیاں کمرے میں آرام سے بیٹھ جاتی ہیں اور زہیب کی بات کو سنتی ہیں۔

زوہیب: "میری خالہ کی عادت ہے کسی بھی فنکشن کو انڈ موقع پر خراب کرنے کی۔ اسی لئے وہ مجھے نہیں پسند ہیں لیکن امی کی بہن ہونے کے نعاتے میں انکی عزت کرنے پر مجبور ہو جاتا ہوں۔ شادی کے فنکشن کی تیاریوں سے وہ کوئی نہ کوئی موقع ڈھونڈ رہی تھی کہ کچھ دھماک ہو گھر پر اور آخر کار انہیں مل گیا۔ ٹھیک، ایک دن پہلے انہیں پتا چل گیا کہ سارے فنکشنز میں تم اور میں ایک ساتھ بیٹھائے جائیں گے لیکن ہمارا نکاح شادی والے دن ہی ہو گا۔ بس، گھنٹ باندلی انہوں نے کہ ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم ایک نہیں ہوں گے اور تم میری نا محرم رہو گی اور انہوں نے عہد کر لیا کہ میں کسی بھی فنکشن میں شرکت نہ کروں اور جو فنکشن میری طرف سے ہیں وہ تم نہیں آو گی۔ نہیں ہوئی مجھ سے یہ بات حاضم، یہ ہمارے فنکشنز ہیں، یہ ہماری شادی ہے اور تم میرے ساتھ سب میں رہو گی تو میں نے بس یہی سوچا کہ پہلے سب کے سامنے تمہیں اپنا بناوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گا اور پھر ساتھ سارے فنکشن میں لے جاؤں گا! میرا یقین مانو، شازیہ، میرا تم لوگوں کو ناراض کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا!

کافی دیر تک اُس کمرے میں خاموشی سی تھی۔ شازیہ کا سر جھکا ہوا تھا اور زہیب کی نظریں صرف شازیہ کی طرف تھیں۔ وہ زویا کو اشارہ کرتا ہے اور زویا آہستہ سے شازیہ کے پاس جا کر بیٹھ جاتی ہے۔

www.novelsclubb.com

زویا: "شازیہ، کچھ تو بول۔"

شازیہ: "کیا بولوں میں! ضد کے آگے ہر انسان بے بس ہو جاتا ہے!"

زوہیب: "ضد! شازیہ، میں تو۔"

شازیہ اس کی بات کاٹ دیتی ہے اور کھڑی ہو جاتی ہیں۔

شازیہ: "ہاں، ضد! تم نے اپنی ضد کی خاطر میرے بابا سے اُن کا سب سے بڑا حق چھین لیا، زوہیب!"

اُس وقت زوہیب نے پہلی بار شازیہ کو غصے میں دیکھا تھا۔ وہ واقعی میں بہت دکھی تھی۔ اپنے بابا کی باتوں کو اُس نے اپنے دل پر لے لیا تھا کہ آج غصے کی حالت میں اُنہوں نے 'زوہیب جی' بولنا بھی ضروری نہیں سمجھا اور وہاں سے چلی گئی۔ زوہیب بس دیکھتا رہ گیا۔ کیا واقعی وہ ایک ضد تھی یا زوہیب کا حق؟

-

-

-

www.novelsclubb.com

زوہیب: یار جلدی آ، میرا سب کچھ چھٹ رہا ہے مجھ سے۔

وہ: بس پارک کر رہا ہوں گاڑی۔ آ رہا ہوں تیرے پاس!

-

-

-

www.novelsclubb.com

شازیہ اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے رک جاتی ہے۔

شازیہ: زویا! کیا میں نے کچھ زیادہ بول دیا؟

زویا: بول تو دیا لیکن اب وقت پہ سب چھوڑ دے۔

شام ہونے والی ہوتی ہے اور محل کے انگن میں صرف خاموشی ہوتی ہے۔ جھیل مل کی وہی بتیں محل کے اندھیرے کو ہی چھپا رہی تھیں، وہاں کے مہمانوں کے سوالوں کو نہیں۔ اس وقت جس کے کمرے میں افرا تفری کا ماحول ہونا چاہیے تھا، اس کے کمرے میں صرف خاموشی تھی۔ باپ کھڑکی کے باہر خاموش نظاریں دیکھ رہا تھا اور ماں دلہن کو سمجھا رہی تھی۔

روکیا: یہ تو نے کیا کیا، شازیہ۔ غصے میں کوئی اپنا آپا کھو بیٹھتا ہے؟! ایسے کون بات کرتا ہے اپنے ہونے والے شوہر سے۔

شازیہ: مماں آپ بھی مجھے غلط بولو گی، انہوں نے جو کیا وہ آپ کی نظر میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا؟

www.novelsclubb.com

روکیا: بیٹا میں----

ابھی وہ کچھ بولتی کہ دروازے پر دستک ہوئی۔زویا نے دروازہ کھولا تو زوہیب اور اس کی امی کھڑے ہوئے تھے۔زویا فوراً سے انہیں اندر لے آتی ہے۔زوہیب سب سے پہلے اپنے ہونے والے سسر یعنی شازیہ کے ابو سے مکاتبہ ہوتا ہے۔

زوہیب: انکل، شاید آپ کو میری یہ حرکت سمجھ میں نہیں آئی ہو گی تو اس بات کے لیے آپ سے پہلے میں معافی مانگوں گا۔مجھے آپ سب کو پہلے یہ انفارم کر دینا چاہیے تھا، لیکن انکل، آپ کی بیٹی اب میری عزت ہے اور میرا فرض بنتا ہے کہ اپنی عزت پر ایک انچ بھی آنے نہ دوں۔اور جب میں نے دیکھا کہ میری عزت، میری 'شریکہ حیات' پر سوالات اٹھ رہے ہیں تو میں نے صرف یہی سوچا کہ اُسے اپنی محرم سب کے سامنے تسلیم کر لوتا کہ لوگ جب انگلی اٹھائیں تو پہلے وہ زوہیب سے ٹکرائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر سب خاموش ہو جاتے ہیں۔ شازیہ کی نظریں اب بھی نیچے ہی تھیں، نہیں مل پا رہی تھی وہ زوہیب سے۔ کیسے ملاتی غصہ اور تکلیف دونوں اسکی آنکھوں میں جھلک رہی تھی۔

زوہیب: آپ کا حق ابھی بھی اتنا ہی ہے۔ آج میں صرف آپ کی بیٹی کو اپنی محرم بنا رہا ہوں لیکن لے کے کر تبھی جاؤں گا جب آپ اجازت دیں گے۔ اور امی ؟...

وہ اپنی امی کی طرف دیکھتا ہے، وہ ایک بڑی سی باسکٹ شازیہ کی ماں کو دے دیتی ہے۔

www.novelsclubb.com

زہیب: "آج میں اُسے اپنا بنانے جا رہا ہوں تو آپ اُسے میرا لایا ہوا جوڑا پہنا دیں۔ کل کو جب آپ اُس کا ہاتھ میرے ہاتھ میں دیں گے تب اپنائے جوڑے میں اُسے رخصت کیجیے گا۔"

سب بات کرنے کے بعد، زہیب اور اس کی ماں وہاں سے جانے لگتے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زہیب: "آپ کا انتظار رہے گا مجھے۔"

شازیہ کو وہ یہ بات بول کے چلا جاتا ہے۔ان کے جاتے ہی، زویا فوراً سے شازیہ کو اپنے گلے لگا لیتی ہے۔

روکیہ: شیوَر صاحب، سنو، مٹّی پانی ہے ان باتوں پہ کہ نہیں!"

روکیہ بی بی نے تھوڑی آواز میں وزن دیا۔

شیوَر: "اب آپ ایسے بولئیں گی تو آپ کا حکم ہم کیسے ٹال سکیں گے۔ سمجھو، مٹّی پا ہی دی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وکیہ مسکرائی اور پھر شازیہ سے مخاطب ہوئی: "آہو، تم دسو کی چاہیے ہے تمہیں۔"

شازیہ خاموش ہی رہتی ہے۔

زویا ہلکی آواز میں: "بول بھی دے نا اب۔"

-

-

-

ہلکی شام، جھیل میل سنہری لائٹس، سفید کینوپیز اور پھولوں سے سجی سٹیج واقعی اُس محل کو چار چاند لگا رہی تھی۔ذوہیب ہلکے کام والی سفید شروانی میں اپنے پورے خاندان کے ساتھ پھولوں سے سجے پردے کی ایک طرف کھڑا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ذوہیب:"یار، وہ آئے گی نا؟"

وہ:"وہ ضرور آئے گی!"

بس اُسکا بولنا تھا اور ہلکے موسیقی کی آواز میں شازیہ شیوار گولڈن اور سفید رنگ کے فروک میں سب کے ساتھ انٹری مارتی ہے۔ ذوہیب کی نظریں ہٹ ہی نہیں رہی تھیں، جھمکے اُس کے گالوں کو ہلکا سا چھو رہے تھے، جھمر اُس کے ماتھے کو چم رہا تھا، اور چہرے پہ پلو اُس کی حیا کو ڈھنک رہے تھے۔ ذوہیب پگھل سا گیا تھا لیکن دھڑکنیں تیز کسی اور کی بھی ہو رہی تھیں۔

موسیقی کے بجتے ہی جب وہ مڑا تو اُسکی نظریں شازیہ کی دوست پر گئی۔ ہلکے زری والی کلاے شلوار قمیض، ہلکے جھمکے، بال کھلے اور چہرے پہ مسکان لیے وہ آہستہ آہستہ پھولوں کی سجی دوسری طرف جا پہنچی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ذوہیب: "آگئی یار!"

وہ: "ہاں آگئی!"

مولوی صاحب بھی آگئے اور مغرب کی اذان پر ان دونوں کا نکاح بھی ہو گیا۔ ذوہیب پھولوں کی دیوار پار کر کے اپنی شازیہ کے پاس جا کے اُسکا پلو ہٹاتا ہے اور اللہ کا شکر کرتا ہے۔

شازیہ آہستہ سے: آپ سے معافی مانگنی تھی۔

ذوہیب آہستہ سے اُس کے قریب آتا ہے: "معافی نہیں، ملکہ۔ آپ کا حق ہے آپنے اس محبوب کے سر پر بیٹھنے کا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور سب کے سامنے اُسکا ماتھا چم کر اپنے محرم ہونے کا ثبوت دیتا ہے۔

مبارک باد کی لہر چل پڑتی ہے اور وہ آہستہ سے زویا کے پاس جاتا ہے۔

وہ: "مبارک ہو آپ کو بہت۔ آپ کی دوست کے نکاح پہ۔"

زویا: "اچھا بچو، گھورنے سے پیٹ نہیں بھرا تو سوچا بات کر کے فری ہو جاؤ!"

www.novelsclubb.com

وہ: "جی! آپ شاید غلط سمجھ رہی ہیں۔"

زویا: "میں بالکل صحیح سمجھ رہی ہوں۔ کب سے دیکھ رہی ہوں تمہیں کس طرح سے گورے جا رہے تھے مجھے۔ کبھی لڑکی دیکھی نہیں ہے کیا۔ تم جیسے لڑکوں میں اچھی طرح سے جانتی ہوں!"

وہ: "دیکھیں، آپ ایسے میری توہین نہ کریں۔ میں تو بس----"

ابھی وہ آگے کچھ بولتا کہ ذوہیب کی آواز آگئی۔ وہ وہاں سے چلا گیا اور زویا بھی منہ بنا کے اسٹیج کی طرف چلی گئی جہاں شازیہ بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

شازیہ: "کہاں چلی گئی تھی تم؟"

زویا: "کچھ نہیں۔ تو بتا، ٹھیک ہے؟"

شازیہ: گھبرا رہی ہوں بہت!

زویا: دیکھ، تیری گھبراہٹ دور کرنے آگیا ہے تیرا سائیاں۔

ذوہیب: "شازیہ، زویا۔ آج میں تم لوگوں کو کسی سے ملواتا ہوں۔ آجا!"

وہ اسٹیج پر آتا ہے، اور زویا اُسے دیکھ کے شوک میں آجاتی ہے۔

زوہیب: "شازیہ، جیسے تمہارے لیے زویا ہے نا، ویسے ہی میرے لیے میرا یہ دوست ہے۔ پتا ہے، اس وقت اگر یہ فنکشن ممکن تھا، تو وہ سب اسی کی وجہ سے ہے۔

شازیہ مسکراتی ہے: "السلام علیکم۔ میں شازیہ شیوار ہوں اور یہ——"

وہ بیچ میں بات کٹ دیتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آرے بھابھی، آپ کی انٹراڈکشن کی کوئی ضرورت نہیں۔زوہیب آپ کی باتیں کرتے کرتے کبھی نہیں تھکتا۔"

زوہیب زور سے اُسے کونی مارتا ہے اور اُسی وقت کیمرہ مین دلہن دولہا کو بلا لیتا ہے۔اب اسٹیج پر صرف وہ اور زویا تھے۔زویا کو دیکھ کر وہ وہاں سے جانے لگتا ہے۔

زویا:"سنیے!"

شرمندگی اُسکی آنکھوں میں جھلک رہی ہوتی ہے۔

زویا:"سوری، پتا نہیں میں نے آپ کو کیا کیا بول دیا!"

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ: "ٹھیک ہے، ایسا ہو جاتا ہے۔"

زویا: "نہیں، سچ میں۔ اگر مجھے پتا ہوتا کہ آپ زوہیب جی کے خاص مہمان ہیں تو___"

وہ: "تو آپ مجھے گھورنے دیتی!؟"

زویا حیرانی میں: "جی!"

وہ زور سے ہنس پڑا: "میں مذاق کر رہا ہوں، آپ ویسے غلط نہیں تھیں، ہو سکتا ہے میری نظریں گئی ہوں آپ پہ وہ آپ بہت فرنٹ پہ تھیں، لیکن میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا آپ کو پریشان کرنے کا۔"

www.novelsclubb.com

زویا: "نہیں نہیں، بس میں پتا نہیں کیا سوچ بیٹھی۔ خیر، ایک بار دوبارہ سے شروع کرتے ہیں ہماری اس ملاقات کو... تو السلام علیکم۔ میں ہوں 'زویا کیف'۔"

وہ: "پرانی باتیں ہوئی ختم نئی شروعات لیتے ہیں۔ وعلیکم السلام، میں ہوں 'زین ملک'۔"

www.novelsclubb.com